ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۷ شمارہ نمبر ۴ اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۷

A Part of YBG

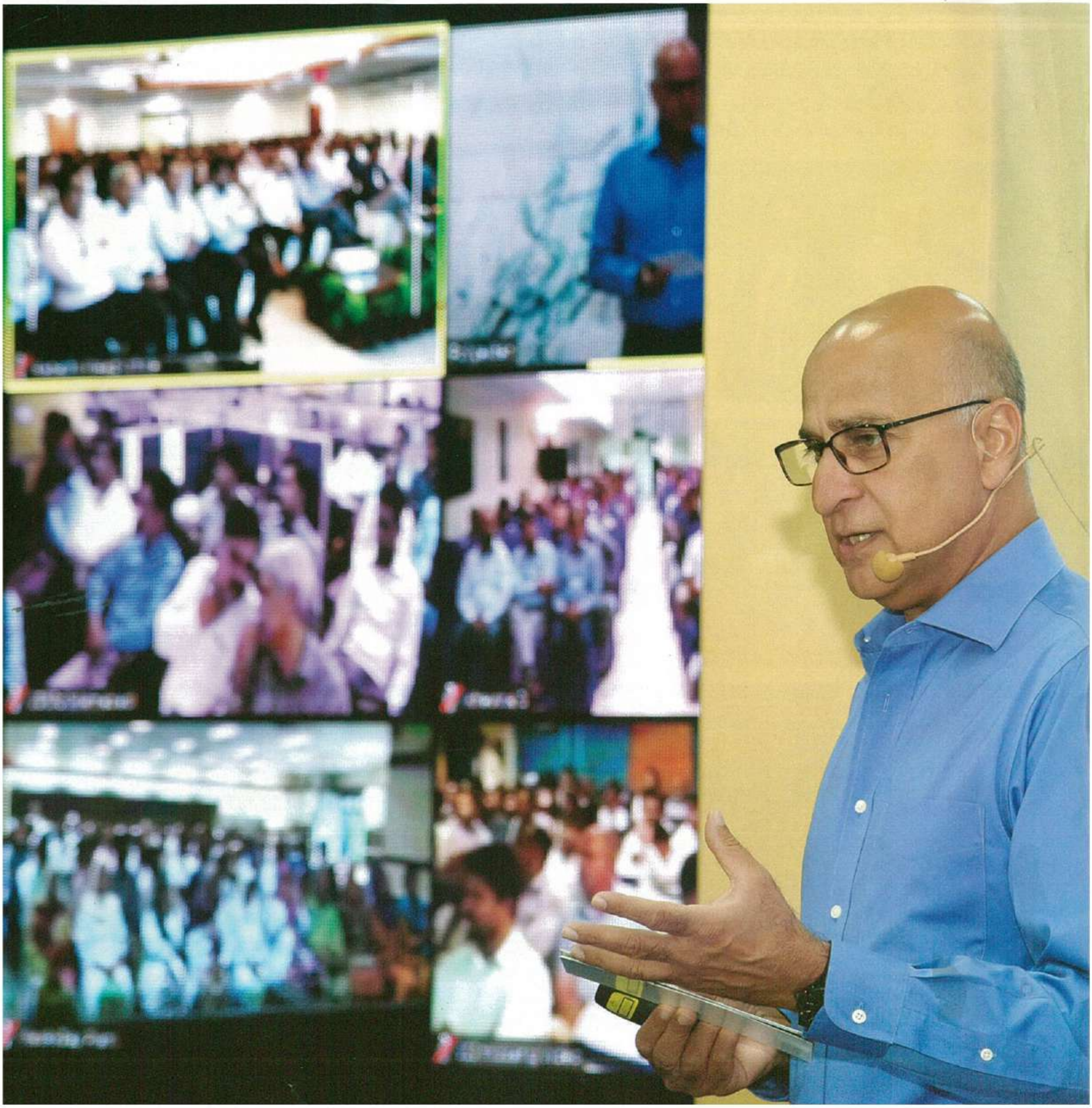

نیوٹریکو۔مورینا گا پلانٹ کی گراؤنڈ بریکنگ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے نیوٹریکو مورینا گا (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے نئے مینوفیکچرنگ پلانٹ کی گراؤنڈ بریکنگ کی تقریب

23 نومبر 2017 کا دن ہماری کمپنی کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل تھا کہ اس دن ہم نے شیخوپورہ میں اپنی سائٹ پر پاکستان کے سب سے پہلے مورینا گا انفینٹ فارمولا مینوفیکچرنگ کی باضابطہ گراؤنڈ بریکنگ تقریب کا اہتمام کیا۔

اس تقریب میں کئی اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں نیوٹریکو مورینا گا (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے چیئرمین سہیل ٹبا، چیف ایگزیکٹو، آصف جمعہ اور مورینا گا ملک انڈسٹری کمپنی لمیٹڈ انٹرنیشنل ڈپارٹمنٹ کے جی ایم کوشینو (Ko Shiino) شامل تھے۔

کمپنی نے مورینا گا ملک انڈسٹری کمپنی لمیٹڈ، جاپان اور یونی برانڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ جوائنٹ وینچر کے آغاز کا باقاعدہ اعلان ستمبر 2016 میں کیا تھا۔ ہم اس سے پہلے بھی ایک بڑے معاہدے میں شریک ہیں اور اس تقریب سے ہمارے اور ہمارے پارٹنرز کے مشترکہ مستقبل کے لئے ایک نئے باب کا اضافہ ہو رہا ہے۔ یہاں یہ کہنا بھی ضروری ہے کہ اتنے بڑے پیمانے کے کسی بھی منصوبے کیلئے کئی اسٹیک ہولڈرز کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ اس سنگ میل کے حصول کی بنیاد مل کر کام کرنا یا ٹیم ورک کو بنیادی اہمیت ہے۔ ہماری اپنی ٹیم نے اپنے بیرونی پارٹنرز اور کنسلٹنٹس کے ساتھ مل کر نیوٹریکو مورینا گا مینوفیکچرنگ کی تشکیل کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا۔ اس سلسلے میں سہیل اسلم خان، وائس پریزیڈنٹ، پولیسٹر اینڈ سوڈا ایش بزنسز کی قیادت میں ٹیم کی انتھک کاوشوں نے اس منصوبہ کو کامیابی کی اس منزل تک

کمپنی کی ترقی کے لیے جستجو جاری

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ششماہی نتائج کا اعلان

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کمپنی کی پہلی ششماہی کے مالیاتی نتائج برائے سال 18-2017 کا اعلان کردیا۔ اعلامیئے کے مطابق کمپنی اپنی کارکردگی میں مزید استحکام لانے کے ساتھ ساتھ ترقی کے مواقعوں سے فائدہ اٹھائے گی جس میں پیداواری اضافہ، نئی مینوفیکچرنگ کی سہولتیں اور نئی پارٹنرشپ شامل ہیں۔

متذکرہ عرصے کے دوران نیٹ ٹرن اوور 23,177 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 18 فی صد زیادہ ہے کیونکہ تمام بزنسز نے اس دوران اپنے کامیابی کے سفر کو جاری رکھا۔ اس حوالے سے پولسٹر اور لائف سائنسز بزنس نے بالترتیب 24 فیصد اور 32 فیصد اضافے کے ساتھ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کے ساتھ ساتھ سوڈا ایش اور کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے بھی ٹرن اوور میں بالترتیب 3 فیصد اور 12 فیصد اضافے کے ساتھ اپنا حصہ ڈالا۔

اس ششماہی کے دوران کمپنی کا آپریٹنگ رزلٹ 2,058 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 6 فیصد زائد ہے جس کی بنیادی وجہ پولیسٹر اور لائف سائنسز بزنس کی نمایاں کارکردگی ہے۔ اسی مدت کے دوران بعد از ٹیکس غیر مجموعی منافع 1,463 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 5 فیصد کم ہے جس کی بنیادی وجہ روپے کی قدر میں کمی رہی اور اس کی وجہ سے 238 ملین روپے سے زرمبادلہ کی ادائیگیوں میں اضافہ ہوا اس کے ساتھ ساتھ کمپنی کے شریک کار اور ذیلی اداروں کی جانب سے ہونے والے منافع میں اس مدت کے دوران واقع ہونے والی 210 ملین روپے کی کمی بھی رہی۔ چنانچہ متذکرہ مدت کے دوران فی حصص آمدنی 15.84 روپے رہی۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 30 جون 2018 کو ختم ہونے والے مالی سال کیلئے 80 فیصد عبوری نقد منافع کا اعلان کیا ہے جو کہ 10 روپے مالیت کے حصص پر 8 روپے فی حصص بنتا ہے۔

اس ششماہی کے دوران بزنسز کی بہترین کارکردگی کے ساتھ ساتھ کئی دیگر منصوبے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کمپنی کی ترقی کا سفر جاری ہے۔ سوڈا ایش بزنس کے توسیعی منصوبے کا پہلا فیز اپنے تکمیل کے مراحل میں ہے جس کے بعد پلانٹ کی موجودہ پیداواری صلاحیت 350,000 ٹن میں مزید 75,000 ٹن کا اضافہ ہوجائیگا۔

کیمیکلز اور ایگری سائنسز بزنس میں ماسٹر بیج مینوفیکچرنگ منصوبے پر کام اپنے شیڈول کے مطابق جاری ہے۔ اس منصوبے کی بدولت بزنس کے پروڈکٹ پورٹ فولیوز میں نمایاں اضافہ ہوجائے گا۔

لائف سائنسز کے اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے جنوبی کوریا کی جانوروں کی ویکسین بنانے والے ادارے کاواک (CAVAC) کے ساتھ پارٹنرشپ کے ذریعے کاواک (CAVAC) پولٹری بائیولوجیکل پورٹ فولیو کو پاکستان میں درآمد، مارکیٹ اور ڈسٹریبیوٹ کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔ اس پارٹنرشپ کی بدولت بزنس کو موقع ملے گا کہ وہ اپنی بائیولوجیکل پورٹ فولیو میں مزید اضافہ کرے اور اپنے کسٹمرز کے لیے نئی پروڈکٹ رینج مہیا کرے جس کی بدولت پاکستان میں پولٹری صحت کی صنعت میں بہتری آئے۔

مورینا گا پلانٹ

پہنچایا جس کے لئے ہم ان کی انتظامی صلاحیتوں اور تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس مینوفیکچرنگ ادارے سے ویسے تو کامیابی کے ساتھ فروغ اور ترقی کے بے حد امکانات موجود ہیں۔ تاہم اس منصوبہ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے پاکستان کے سیکڑوں اور ہزاروں افراد اور خاص طور پر شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اس تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹیو آصف جمعہ نے کہا، "پاکستان کے افراد کیلئے مورینا گا کی مقامی طور پر تیاری میں بھی مورینا گا انفینٹ فارمولا کے بین الاقوامی معیارات کو ملحوظ رکھا گیا ہے جس سے ہم پاکستان کی آنے والی نسل کی اچھی صحت، اچھی غذائیت اور روشن مستقبل کو یقینی بنانے میں کوشاں ہیں۔ یہ ایک بھاری ذمہ داری ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے لئے ایک اعزاز بھی ہے۔"

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ہمارا ہر عمل ہماری اس خواہش کا آئینہ دار ہے کہ اپنے صارفین اور اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز کے لئے اہم اقدار کو فروغ دیں اور یہ منصوبہ بھی ہمارے ترقی کیلئے کوشاں (Cultivating Growth) کے عزم کے تحت معیار اور اقدار کی فراہمی کے سفر کا نیا سنگ میل ہے۔

اداریہ

عزیز ساتھیو!

نیا ہمقدم آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

آپ کو نئے مالی سال کے پہلے چھ ماہ کے دوران کمپنی کی کارکردگی کے بارے میں تو پتہ چل ہی چکا ہے۔ آپ سب کی انتھک محنت نے کمپنی کی ترقی کی رفتار کو قائم رکھا ہے بلکہ اس میں مزید تیزی آئی ہے۔

دوسری طرف ہم نے اپنی کمیونٹیز کیلئے بھی کافی سارے فلاحی کام کیئے ہیں جس میں ہمارے ونگٹن اسپتال کی کارکردگی سب سے نمایاں ہے جس کی تفصیل آپ اس شمارے میں پڑھیں گے۔

سال 2017ء کے اختتام پر ہمارے کافی ساتھی بھی اپنی مدت ملازمت پوری کر کے ریٹائر ہو گئے اور اپنی روایات کی پاسداری کرتے ہوئے ہمارے کھیوڑہ کے ساتھیوں نے انھیں بڑی گرم جوشی سے رخصت کیا۔ ان کیلئے کمپنی کی جانب سے اور یونین کی جانب سے علیحدہ علیحدہ الوداعی پارٹیاں دی گئیں۔

ہمارے کمپنی کے ساتھ شامل ہونے والے نئے ساتھی وائٹ پاکستان کی یونین نے محفل میلاد منعقد کی جس کے بارے میں بھی آپ اس شمارے میں پڑھیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ نیوٹرا سیٹیکلز پلانٹ کے اسٹاف کی تقریب حسنِ کارکردگی ایوارڈز سال 2017 کے بارے میں بھی پڑھیں گے۔

یہ میگزین آپ ہی کا ہے اور آپ ہی نے اس کو چار چاند لگانے ہیں چنانچہ آپ کی آراء اور مشوروں کا انتظار رہے گا۔

ایڈیٹر۔ عبدالغنی
abdul.ghani@ici.com.pk
Tel: 021-32318148, 32314646
Cell: 0300-8238751

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000

چیف ایگزیکٹو کا خطاب

سال 17-2016ء کی کارکردگی کا جائزہ

رپورٹ: محمد بابر سرفراز

چیف ایگزیکٹو آئی سی آئی لمیٹڈ آصف جمعہ باری باری تمام بزنس لوکیشنز پر باقاعدگی سے اجلاس کرتے ہیں۔ جس میں گزشتہ اور دورانِ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اس پر غور کیا جاتا ہے کہ کمپنی کی ترقی کیلئے آئندہ کام کی حکمتِ عملی کیا ہو۔ اس اجلاس سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے تمام افراد کو یہ موقع ملتا ہے کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر اپنی آراء پیش کر سکیں اور چیف ایگزیکٹو کے ساتھ اپنے استفسارات پر تبادلہ خیال کر سکیں۔

اس سال یہ اجلاس شیخوپورہ میں پولیسٹر بزنس کی سائٹ پر کیا گیا۔ اس تقریب کو مطلوبہ معیار کے مطابق بنانے کیلئے بزنس کی ایڈمن اور کارپوریٹ آئی ٹی ٹیموں نے تمام انتظامات نہایت احسن طریقے سے ترتیب دیئے تھے۔ دونوں ٹیموں نے بہترین انتظامات کئے اور ان کی انتھک محنت سے یہ تقریب نہایت کامیاب رہی۔ اس اجلاس کی خاص بات یہ تھی کہ ہمارے ساتھ حال ہی میں شامل ہونے والی سرن فارماسیوٹیکلز اور وائتھ پاکستان کا اسٹاف بھی وڈیو لنک کے ذریعے چیف ایگزیکٹو کو دیکھ اور سن رہا تھا۔ آصف جمعہ نے اپنے خطاب کا آغاز تمام اسٹاف کو خوش آمدید کے پیغام سے کیا اور اس کے ساتھ ہی سال کے آغاز میں ہمارے دیرینہ ساتھی کی ٹریفک حادثے میں رحلت ہو جانے پر کچھ دیر خاموشی اختیار کی۔ جس کے بعد انھوں نے کمپنی کی سال 17-2016ء کے دوران مالیاتی کارکردگی کے بارے میں شرکاء کو بتانا شروع کیا جس میں نئے منصوبوں کے ساتھ ساتھ جاری منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں خصوصی طور سے آگاہ کیا۔ انھوں نے کامیابیوں اور اہداف کے حصول میں کی گئی کوششوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا جس کی بدولت کمپنی میں نہایت اعلیٰ اہداف کے حصول کی روایت ترقی پذیر ہے جو کہ نئی جدتوں کی جانب توجہ دلاتی ہے۔

اپنے خطاب میں انھوں نے ہر بزنس کی کارکردگی کے بارے میں نہایت تفصیل سے شرکاء کو آگاہ کیا اور اہداف کے حصول میں بزنس کے تمام اسٹاف کو بہترین ٹیم ورک پر مبارکباد دی۔ خاص طور سے انھوں نے پولیسٹر بزنس کی شاندار کارکردگی کو بے حد سراہا اور کہا کہ یہ کارکردگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم اپنے عزم یعنی ترقی کیلئے کوشاں (Cultivating Growth) کی جانب رواں دواں ہیں۔

انھوں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی اقدار "جدت طرازی" کے بارے میں خصوصی توجہ دلائی کہ کمپنی کی مالیاتی کارکردگی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ہم اپنی اقدار یعنی جدت طرازی کو اپنے ہر کام میں استعمال کر رہے ہیں جس کے بارے میں انھوں نے مثالیں دیکر بھی سمجھایا۔

چیف ایگزیکٹو کے خطاب کے دوران شرکاء نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا جس کا اظہار خطاب کے اختتام پر شرکاء کی جانب سے تمام لوکیشنز سے کئے گئے سوال و جواب کے سیشن سے بھی ہوا۔ واضح رہے کہ اس وقت آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ملک میں کل 16 لوکیشنز ہیں اور تمام کی تمام وڈیو لنک کے ذریعے شیخوپورہ سائٹس سے منسلک تھیں۔

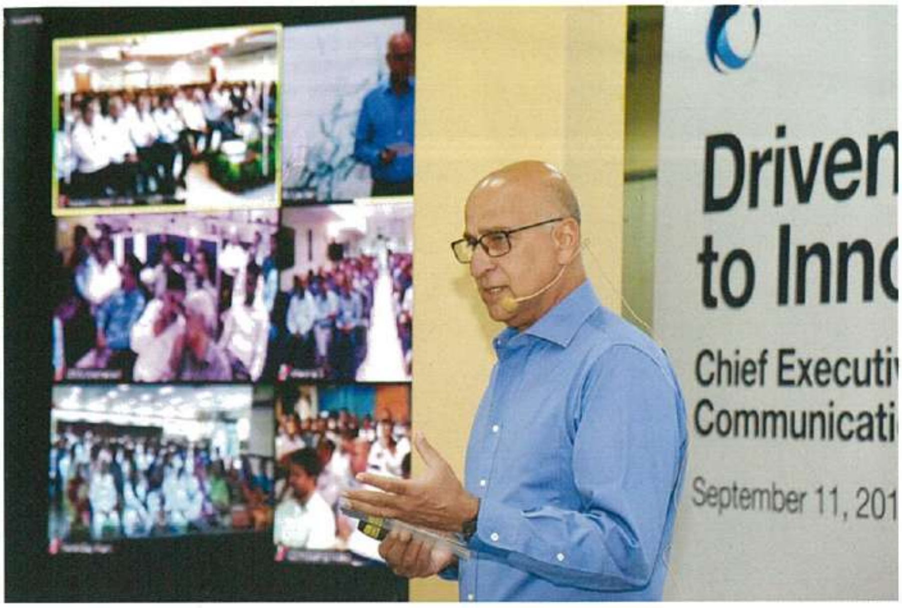

سائنس لیب اور دیوارِ صحافت کا افتتاح

گورنمنٹ گرلز سکینڈری اسکول ولی محمد حاجی یعقوب، لیاری

ہمقدم شمارہ اپریل تا جون 2017ء میں آپ آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن اور سندھ کمیونٹی موبلائزیشن پروگرام (جوکہ یوایس ایڈ کے تعاون سے سندھ کے تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے کوشش کررہا ہے) کے درمیان لیاری کے سکول میں سائنس لیب کے قیام کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پڑھ چکے ہیں۔

درمیان میں موسم گرما کی تعطیلات کے باعث سائنس لیب کے قیام میں تھوڑی سی تاخیر ہوگئی اور بہر حال 6دسمبر 2017ء کو گورنمنٹ گرلز سکینڈری اسکول ولی محمد حاجی یعقوب میں سائنس لیب کا افتتاح کردیا گیا۔تقریب کی مہمان خصوصی فاطمہ زبیری، جنرل منیجر ایچ آر، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ جبکہ سندھ کمیونٹی موبیلائزیشن پروگرام کی پوری ٹیم نے رفیق منگی، عبوری چیف آف پارٹی کے ہمراہ شرکت کی۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے طالبات کی سوچنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کو ابھارنے کیلئے اسکول میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ریڈرز کلب کا قیام بھی عمل میں لایا گیا جس کے تحت بچوں نے اخبارات اور رسالوں سے اپنے پسندیدہ مضامین، تصاویر اور دیگر موضوعات کے حوالے سے تراشے ایک خصوصی کتاب میں چسپاں کیئے اور اس کتاب کو ایک نام بھی دیا۔بنیادی طور پر یہ اسکریپ بک کی طرح کی کوشش ہے۔کل 60 سے زائد طالبات نے اس سرگرمی میں حصہ لیا جس میں سے 24 طالبات کو ان کی ترتیب وتخلیق کی ہوئی کتابوں کو اول، دوم اور سوم انعامات بھی دیئے گئے۔اس کے علاوہ 10 مزید طالبات کو بھی خصوصی انعام دیئے گئے کیونکہ ان کی تیاری کی ہوئی کتابیں بھی بہت معیاری انتخاب اور ترتیب کی حامل تھیں۔انعامات کے حوالے سے واضح رہے کہ تمام انعام یافتگان کو ایک سال کیلئے ماہنامہ "نونہال" آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے جاری کیا گیا ہے جبکہ اول انعام میں اسکول بیگ، دوم میں میجک مگ اور سوم انعام کے طور پر فاؤنٹین دیا گیا ہے۔

طالبات کا کہنا تھا کہ ہم نے اس سرگرمی میں حصہ لے کر بہت کچھ نیا سیکھا۔نہ صرف ہمارے علم میں اضافہ ہوا بلکہ ہم کو اپنے اندر چھپی ہوئی صلاحیتوں کا بھی ادراک ہوا۔ہم اس کو آئندہ بھی جاری رکھنا چاہیں گے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ریڈرز کلب کی سرگرمیوں کو مزید تقویت اور پائیدار بنانے کیلئے اسکول میں دیوارِ صحافت کا بھی آغاز کیا گیا ہے۔جہاں طالبات اسکول کی مختلف سرگرمیوں کو اخبار کی شکل میں ترتیب دے کر دیوارِ پر لگائیں گی تاکہ باقی طالبات اور اسکول آنے والے مہمانوں کو اسکول کی نصابی سرگرمیوں کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں کے بارے میں بھی آگاہی ہوسکے۔

اسکول کی پرنسپل صابرہ خاتون اور دیگر اساتذہ کا کہنا تھا کہ سائنس لیب کا قیام تو اسکول کی نہایت ضرورت تھا ہی لیکن اس کے ساتھ ساتھ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے ریڈرز کلب اور دیوارِ صحافت کا قیام ہماری طالبات کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کریگا۔

سائنس لیب کے افتتاح کے موقع پر ریڈرز کلب کی طالبات کی ترتیب دی ہوئی کتابوں کی نمائش بھی رکھی گئی تھی۔شرکاء نے اس نمائش میں نہایت دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور طالبات سے ان کی بنائی ہوئی کتابوں، انتخاب مضمون اور دیگر حوالوں سے سوالات کیے، طالبات نے نہایت اعتماد کے ساتھ شرکاء کے سوالوں کے جوابات دیئے اور اپنی ترتیب / تخلیق کی ہوئی کتاب کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔

سندھ کمیونٹی موبلائزیشن کی جانب سے رفیق منگی عبوری چیف آف پارٹی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے تعاون کو سراہا اور طالبات کی کاوشوں کی بے حد تعریف کی۔انھوں نے امید ظاہر کی کہ ہم دونوں ادارے مل کر اور مزید کام کریں گے۔

مہمانِ خصوصی، فاطمہ زبیری، جنرل منیجر ایچ آر، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے اس موقع پر طالبات سے مخاطب ہو کر کہا کہ آج مجھے یہاں آکر بہت اچھا لگ رہا ہے۔آپ لوگوں کی بنائی ہوئی کتابیں بہت شاندار ہیں۔دیوار صحافت پر آپ کے بنائے ہوئے اخبار پڑھ کر اسکول کی دیگر سرگرمیوں کے بارے میں پتہ چلا۔اگر آپ دیوارِ صحافت کی سرگرمی کو مسلسل جاری رکھیں گے تو سال کے آخر میں ہم تمام اخباروں کو ایک کتابی شکل میں چھپوا کر دیں گے۔

انھوں نے کہا کہ ہم لیاری کی شناخت بدلنا چاہتے ہیں جس کیلئے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا جس میں سب سے زیادہ حصہ آپ کا ہوگا کیونکہ جب آپ پڑھ لکھ کر ایک اچھے اور مہذب شہری / انسان بن جائیں گے تو لیاری خود بخود بدل جائے گا چنانچہ اپنی بھرپور توجہ تعلیم پر رکھیں اور آگے بڑھیں۔

لیڈیز ویلفیئر سینٹر، کھیوڑہ

سالانہ تقریب انعامات و نمائش

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کھیوڑہ میں قائم لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی سالانہ تقریب انعامات و نمائش نہایت ہی جوش و خروش اور پروقار انداز میں 21 دسمبر 2017ء بروز جمعرات لیڈیز ویلفیئر سینٹر میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی مہمانِ خصوصی مسز سہیل اسلم خان اور مسز محمد عمر مشتاق تھیں۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ سٹیج سیکریٹری کے فرائض لبنیٰ کہکشاں نے سرانجام دیئے۔ لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی انچارج ثمرین وقار خواجہ نے لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی گزشتہ سال کی کارکردگی اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے مختصراً خطاب کیا۔

مسز سہیل اسلم خان وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش/پولیسٹر بزنسز اور مسز محمد عمر مشتاق ورکس مینیجر سوڈا ایش بزنس نے نمایاں کارکردگی دکھانے والی طالبات اور ٹیچرز میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیئے۔ لیڈیز ویلفیئر سینٹر، آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے سیکھنے اور سکھانے کے پروگرام علم و ہنر کے تحت کام کر رہا ہے۔ جہاں کھیوڑہ کمیونٹی کی نوجوان بچیوں اور خواتین کو کھانا پکانا، سلائی و کڑھائی جیسے فنون سکھائے جاتے ہیں۔ بعدازاں نمائش کا افتتاح مسز سہیل اسلم خان اور مسز محمد عمر مشتاق نے باقاعدہ ربن کاٹ کر کیا۔ نمائش میں موجود مصنوعات جو کہ لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی ٹیچرز اور طالبات نے بنائی تھیں کی تمام حاضرین نے بہت تعریف کی اور خوشی و اطمینان کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ یہ سینٹر 1973 میں کھیوڑہ کی طالبات اور خواتین کی فلاح و بہبود کے منصوبے کے تحت قائم کیا گیا تھا اور اب تک 1260 سے زائد طالبات اس سینٹر سے سلائی، کڑھائی اور امور خانہ داری کے مختلف علوم حاصل کر چکی ہیں۔ سینٹر کی 80 فیصد اساتذہ نے اسی سینٹر سے علوم سیکھے ہیں اور اب کمیونٹی کی بچیوں کو سکھا رہی ہیں۔

تقریب کے اختتام پر ایک پرتکلف چائے و ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

Annual
Exhibition and Prize Distribution
Ceremony

بہترین تعلیم کیلئے ککاپیر کے اساتذہ کی تربیت

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے کمیونٹی میں سماجی سرمایہ کاری اور سی ایس آر کی زیادہ تر سرگرمیاں آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن انجام دیتی ہے۔جس میں بنیادی طور پر تعلیم،صحت،کمیونٹی اور ماحولیات کے وسیع ایریاز پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔اپنی فاؤنڈیشن کے ذریعہ ہم شہری ترقیاتی منصوبوں،قدرتی آفات کی وجہ سے ہونے والی تباہ کاریوں اور اُنکی بحالی کی سرگرمیوں میں حصہ لے کر معاشرے کی ترقی وفلاح میں مدد کرتے ہیں۔ان سرگرمیوں میں ہماری کمیونٹیز بھی براہ راست اور بالواسطہ تعاون کرتی ہیں اور ان میں شرکت کرتی ہیں جس سے ان میں ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

فاؤنڈیشن کے تعلیمی پروگرام "علم وہنر" کے تحت سینڈزپٹ کراچی کے نزدیک ککاپیر ویلج میں گورنمنٹ بوائز اینڈ گرلز پرائمری اسکول میں نمایاں طور پر بہتری نظر آرہی ہے۔حال ہی میں اس اسکول کے اساتذہ کی تدریسی صلاحیتوں میں اضافہ اور نرسری اور مانٹیسوری کے طلبہ کی شمولیت کیلئے لیٹریٹ پاکستان فاؤنڈیشن (LPF) کے تحت ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔مس حمیرا فرحان کی قیادت میں اسکول کے تمام 12 اساتذہ نے اس میں شرکت کی جوان کیلئے مفید اور معلوماتی ثابت ہوا۔

اس اسکول کے ساتھ طویل عرصہ سے ہمارا تعاون جاری ہے جس میں کئی منصوبے اور سرگرمیاں انجام دی گئیں جیسا کہ 2008 میں پوری عمارت کے رنگ وروغن اور تزئین کے کام اور نئے کلاس رومز کے لئے فرنیچر کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔ہم نے لٹریٹ پاکستان فاؤنڈیشن کے اشتراک سے اس اسکول میں لڑکیوں کیلئے چھٹی جماعت کا بھی آغاز کیا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اس اسکول میں پرائمری کلاس میں لڑکیوں کی تعداد 65% ہے اور ہمارے اس اقدام سے پہلے لڑکیاں یہیں تک تعلیم حاصل کرتی تھیں کیونکہ ان کے والدین ان کو مزید تعلیم کے لئے کچھ دور لڑکے لڑکیوں کے مشترکہ تعلیم کے سیکنڈری اسکول میں بھیجنے سے گریز کرتے تھے۔

ان اقدامات کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لئے اہم تربیتی ورکشاپس کا سلسلہ بھی جاری ہے جن کے ذریعہ مستقبل قریب میں اسکول کی صورتحال، اس کے اساتذہ، اس کے طلبہ اور ان سے بڑھ کر اس کمیونٹی کو بہتر سے بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ یہاں ہمارے پارٹنر لٹریٹ پاکستان فاؤنڈیشن اور فشر فوک ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (FDO) کا خصوصی ذکر بھی ضروری ہے جنہوں نے اس اسکول کے ترقیاتی سرگرمیوں میں اپنا بھرپور تعاون جاری رکھا ہے جو اس علاقے میں اپنی مثال آپ ہے۔ہمیں امید ہے ہم مل کر اس اسکول کے معیار کو مزید بلند کریں گے اور توقع ہے کہ دوسروں کو بھی ایسی تبدیلی لانے پر آمادہ کریں گے۔

کیئر فاؤنڈیشن کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط

ہمارے پولیئسٹر پلانٹ واقع شیخوپورہ کے ساتھ ہی ایک چھوٹی سی بستی ہے جس کا نام ٹبی ہریا ہے۔ یہ بستی تقریباً 8-7 ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ بستی میں قائم گورنمنٹ پرائمری اسکول کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے کافی طویل عرصے سے گود لیا ہوا ہے۔ گزشتہ دنوں اسکول کی بہتری اور معیار تعلیم میں اضافے کی خاطر پنجاب کے مشہور تعلیمی ادارے کیئر فاؤنڈیشن کے ساتھ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے۔ جس کے تحت کیئر فاؤنڈیشن اب گورنمنٹ پرائمری اسکول ٹبی ہریا کی تعلیمی ضرورتوں اور معیار تعلیم کو بہتری کی طرف لے جانے کی ذمہ داری ہوگی۔

موسم گرما کی تعطیلات کے بعد کیئر فاؤنڈیشن نے اسکول کا نظم ونسق سنبھالا ہے اور چند ہی مہینوں میں اسکول کی ظاہری حالت اور نصابِ تعلیم میں بہتری آنا شروع ہوگئی ہے۔

مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے مزنگ آفس لاہور میں منعقد ہوئی جس میں آئی سی آئی پاکستان

لمیٹڈ کی جانب سے سہیل اسلم خان وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش اور پولیئسٹر بزنس جبکہ کیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے سیما عزیز، چیف ایگزیکٹو، کیئر فاؤنڈیشن نے دستخط کیے۔

اس موقع پر سہیل اسلم خان نے کہا کہ کمپنی نہایت سنجیدگی سے تعلیم کے فروغ کیلئے کام کرنا چاہتی ہے جس کیلئے ہم نے اپنا علم و ہنر کے نام سے برانڈ تشکیل دیا ہے، سیما عزیز نے اس موقع پر کیئر فاؤنڈیشن کی کارکردگی کے بارے میں بتایا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم کس طرح کمپنی کے مقاصد کو پورا کر سکتے ہیں۔

پاورجن کی منفرد خصوصیات

رپورٹ: جعفر نقوی

"اگر آپ ہمیشہ وہی کروگے جو پہلے کرتے تھے تو آپ کو وہی ملے گا جو آپ کو پہلے ملتا تھا" یہ مشہور سائنسدان البرٹ آئن اسٹائن نے جدت کے بارے میں ایک گفتگو میں کہا تھا۔

پاورجن ہمیشہ استعداد، کفایت اور جدت میں پیش پیش رہا ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ نئے آئیڈیاز کی تخلیق کرکے ان کو عملی طور پر استعمال کرنے سے اسٹاف کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

گزشتہ دنوں ناقابل استعمال پرزوں کو پھینکنے کی بجائے پاورجن مینٹیننس ٹیم کو اس کا ٹیبل کلاک بنانے کا خیال آیا اور ایک پسٹن اور راڈ کی مدد سے انہوں نے اپنے اس خیال کو عملی جامہ پہنایا۔ منسلک تصویر میں یہ کلاک فخریہ طور پر انجنیئر نگ منیجر کے دفتر میں لگا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔

ماحول کی حفاظت نہ صرف ہمارے اپنے لئے بلکہ آنے والی نسلوں کیلئے بھی ہمارا خصوصی ہدف ہے۔ اس سوچ کے تحت پلاسٹک کیمیکلز کے فالتو ڈرمز کو آلودگی سے پاک کرکے ان کے خوبصورت گلدان بنالئے گئے ہیں۔ اسٹاف ان گلدانوں کا بہت خیال رکھتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم ماحول کو کتنی اہمیت دیتے ہیں۔

اسٹاف نے پاورجن کی حدود میں لگے ایک پام کے درخت کو چھوٹی چھوٹی بتیوں سے سجایا جس سے یہ درخت سورج غروب ہونے کے بعد بڑا دلکش منظر پیش کرتا ہے۔

یہ ہمارا پختہ یقین ہے کہ صحت مند دماغ ہی میں زیادہ نئے آئیڈیاز آتے ہیں۔ پلانٹ پر ہمارے سینیئر اور دیگر ساتھیوں کی جانب سے اس قسم کی کاوشوں کو سراہا جاتا ہے تو ہمارے اعتماد میں اضافے کے ساتھ ساتھ ہم مزید جدتوں کے بارے میں سوچتے ہیں اور ان کو عملی شکل دیتے ہیں۔

وِننگٹن اسکول

سالانہ جلسہ تقسیم انعامات

طلباء اور طالبات کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار

وِننگٹن سکول کے تمام کارکنان، میر کارواں سمیت ترسیل علم کے اہم معیاروں کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں طلباء اور طالبات کی شخصیت کی تکمیل وتہذیب کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔ وِننگٹن سکول کا مقصد رہنمائی کے ساتھ حوصلہ افزائی بھی ہے۔ جس کی ایک مثال اسکول کی سالانہ تقریب ہے۔ جس میں بچے نہ صرف اپنی تعلیمی قابلیت کا اظہار کرتے ہیں بلکہ اپنے اندر چھپی ان خفیہ صلاحیتوں کا بھی بھرپور اظہار کرتے ہیں جو مستقبل میں ان کے کام آنے والی ہیں۔ اس سال بھی جلسہ تقسیم انعامات پورے جوش وخروش سے منعقد کیا گیا۔ اسٹیج پر رکھی اسناد ایک طرف تو اسکول کے اساتذہ کی دوران سال انتھک محنت اور طلباء وطلبات کے حصول علم کیلئے کوششوں اور شوق کا اظہار کر رہی تھیں اور دوسری جانب رکھے انعامات ان بچوں کی اعلیٰ صلاحیتوں کے اظہار پر ستائش اور دیگر طلبہ وطلبات کے اندر نیا جوش وجذبہ ابھار رہی تھیں۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی سہیل اے خان اور ان کی اہلیہ تھیں ان کے علاوہ عمر مشتاق اور دیگر افسران بالا نے بھی شرکت کر کے تقریب کو چار چاند لگا دیئے۔

اس پر وقار تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید کے ساتھ کیا گیا جس کے بعد پرنسپل جمال ملک نے سکول کی گزشتہ سال کی کارکردگی پر روشنی ڈالی اور اس سال میں ہونے والی کامیابیوں سے آگاہ کیا گیا۔

جس کے بعد اس تقریب کا رنگا رنگ حصہ پیش کیا گیا۔ پری سکول کے بچوں نے انگریزی اور اُردو نظموں پر بڑی خوبصورتی سے ٹیبلو پیش کیا مشہور انگریزی مزاحیہ ڈراما Mind your Language اور اُردو مزاحیہ ڈراما "سکول محال ہے" پیش کیا گیا جنہیں بہت سراہا گیا اس کے علاوہ سکول کے بچوں نے ایک خوبصورت اور رنگا رنگ خاکے، انگلش گانا، اُردو تقریر اور علاقائی گانوں پر خوبصورتی سے پرفارم کیا۔

بچوں کی تعلیم وتربیت میں غیر نصابی سرگرمیوں کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے۔ اچھے اور معیاری اسکولوں میں تعلیمی/نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں پر بھی بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔ اس حوالے سے تمام شرکاء نے بچوں کی غیر نصابی سرگرمیوں میں ان کارکردگی کو بے حد سراہا۔ یوں تقریب کا پہلا حصہ اختتام پذیر ہوا۔

تقریب کے دوسرے حصے میں نصابی سرگرمیوں پر سکول کے بچوں میں انعامات کی تقسیم کا سلسلہ شروع ہوا جس میں میزبانی کے فرائض مسز قدسیہ خالد نے انجام دیے۔ اس سال جماعت کی بہترین آرائش کے حقدار جونیئر سیکشن میں اول اور پنجم جبکہ سینیئر سیکشن میں دہم جماعت رہی۔ جماعت نہم کی فضہ مبشر نے ۵۰۵ میں سے ۴۸۵ لے کر سکول میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس کے بعد میٹرک کے اساتذہ کو بہترین نتائج پر انعام وسرٹیفکیٹ دیے گئے۔

آخر میں مہمانِ خصوصی سہیل اے خان کو سٹیج پر دعوت دی گئی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں سکول کی اس رنگا رنگ تقریب کی تعریف کی طلبا و طالبات، اساتذہ، پرنسپل اور والدین کو بہترین نتائج پر مبارکباد دی اور اسکول کی کارکردگی کو شاندار الفاظ میں سراہا۔ واضح رہے کہ ونگٹن اسکول کے بچوں نے سال 17-2016ء کے میٹرک کے امتحان میں راولپنڈی بورڈ اور ضلع بھر میں بہترین نتائج حاصل کیئے ہیں اس کے بارے میں آپ تفصیل گزشتہ شمارے ہمقدم جولائی۔ ستمبر 2017 میں پڑھ چکے ہیں۔

تقریب کے اختتام پر معزز مہمانانِ گرامی کی تواضع چائے و دیگر لوازمات سے کی گئی۔

WINNINGTON SCHOOL

WINNINGTON SCHOOL
KHEWRA
ACADEMIC SHIELD

WINNINGTON SCHOOL
KHEWRA
SCIENCE SHIELD

WINNINGTON SCHOOL

ونگٹن اسپتال کی فلاحی سرگرمیاں برائے سال 2017

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے ، آتے ہیں جو کام دوسروں کے

رپورٹ: طیب حسنین

ونگٹن ہسپتال کی ٹیم آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کے ملازمین کے علاوہ کھیوڑہ کی کمیونٹی اور گردونواح کے رہنے والوں کو باقاعدگی کے ساتھ صحت کی سہولتیں اور صحت کے بارے میں آگہی فراہم کرتی رہتی ہے۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد راشد خان اور ان کی ٹیم عوام کیلئے صحت کی آگہی کے سلسلے میں اجلاس، نرسنگ اسٹاف کے لئے تربیتی اجلاس، مفت میڈیکل اور آئی کیمپس کے انعقاد کے لئے بھرپور طور سے سرگرم عمل رہتے ہیں۔ سال 2017 کے دوران میں ونگٹن ہسپتال کے تحت تین مفت میڈیکل کیمپس، کمیونٹی کے علاج و معالجے میں حتیٰ الامکان تعاون اور ایک کانفرنس منعقد کی گئی جو قابل قدر کارنامہ ہے۔ یہاں ہم آپ کیلئے ونگٹن اسپتال کی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں ایک تفصیلی جائزہ پیش کر رہے ہیں۔

مفت ہیپاٹائٹس سی اسکریننگ کیمپ

جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہیپاٹائٹس سی انفیکشن سے پھیلنے والی بیماری ہے جو ہیپاٹائٹس سی وائرس کے ذریعہ پھیلتی ہے اور اس کی روک تھام کی ویکسین موجود نہیں ہے۔ کھیوڑہ کمیونٹی میں ہیپاٹائٹس سی کی تشخیص کیلئے 14 نومبر 2017 کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ فارماسیوٹیکلز کے اشتراک سے میونسپل ٹاؤن ہال کھیوڑہ میں مفت HCV اسکریننگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں 136 افراد کی اسکریننگ کی گئی اور صرف ایک پوزیٹیو کیس سامنے آیا جس کی مزید تشخیص اور مناسب علاج کیلئے رہنمائی کی گئی۔

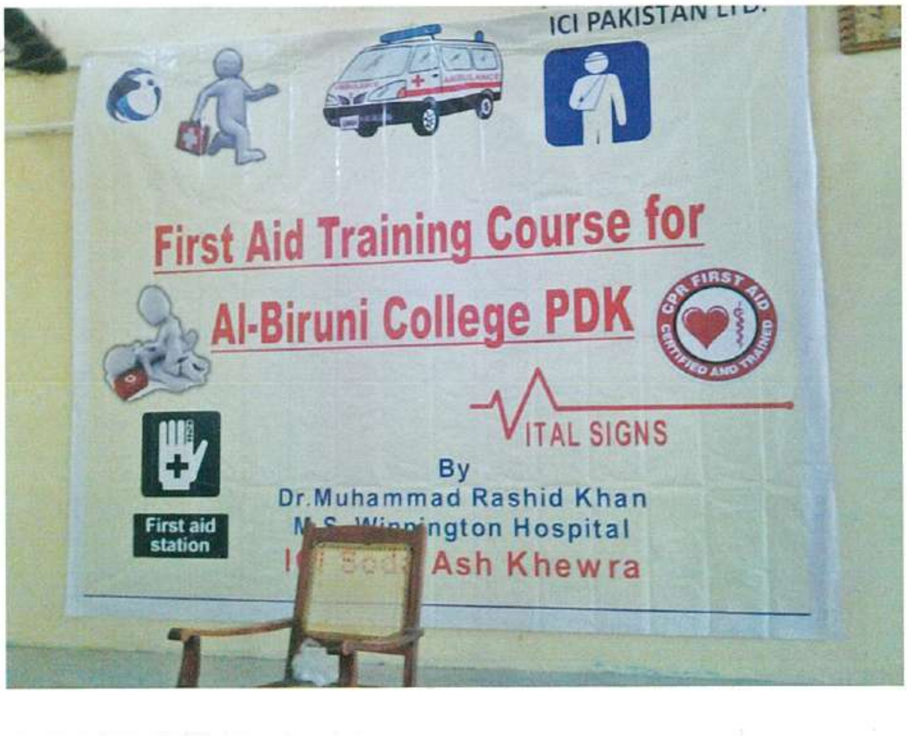

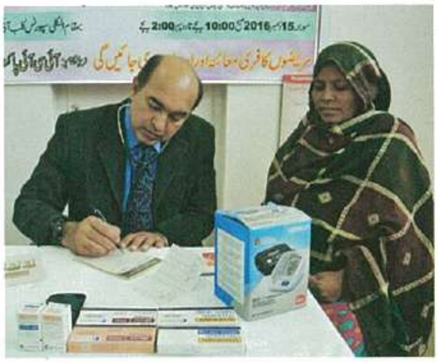

کیس نمبر ۱۔

حمیدہ نام کی ایک 40 سالہ مریضہ وزن میں کمی، پرانی کھانسی اور ہاضمہ کی خرابی کی شکایات کے ساتھ ہسپتال میں آئی۔ ہم نے اس کے لیبارٹری ٹیسٹ کیئے اور بلآخر یہ تشخیص ہوا کہ اس کے پھیپھڑوں میں ٹی بی ہے۔

صرف 9 ماہ کے علاج کے بعد اس کا وزن دگنا ہوگیا اور وہ ایک مرتبہ پھر زندگی کی طرف لوٹ آئی۔ وہ اب ہنسی خوشی رہ رہی ہے اور اس نے اپنی روزی کیلیئے کام بھی تلاش کرلیا ہے۔

کیس نمبر ۲۔

پنڈ دادنخان کے ایک اسٹریٹ ہاکر 35 سالہ تصور کو ایک سانپ نے پاؤں پر کاٹ لیا اور ایک جعلی ڈاکٹر کے غلط علاج سے اس کی حالت اور خراب ہوگئی۔ ایک مقامی ڈاکٹر اس کو ہسپتال لے کر آیا۔ اس کے پاؤں کے اوپر کی پوری کھال گل چکی تھی۔

ہم نے تھرڈ جنریشن اینٹی بایوٹیکس سے اس کا علاج شروع کیا اور اس کی روزانہ ڈریسنگ کی جانے لگی۔ اس کے زخم سے پس کو نکال دیا کیونکہ پاؤں کے ایک بڑے حصے پر کھال کی پیوند کاری کی ضرورت تھی۔ راولپنڈی کے ہولی فیملی ہسپتال میں ہمارے ایک پلاسٹک سرجن دوست نے اس کی کھال کی مفت پیوند کاری کی۔ ہم اس کی زخم کے ساتھ کی تصاویر تو نہیں دکھا سکتے لیکن اب پلاسٹک سرجری کے بعد اس کا پاؤں دیکھ سکتے ہیں۔ پیوند کاری کیلیئے اس کے کولہے سے کھال حاصل کی گئی۔ اب وہ صحت مند زندگی گزار رہا ہے اور دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہوگیا ہے۔

کیس نمبر ۳۔

20 سالہ سعید کھیوڑہ میں ایک ورکشاپ میں کام کرتا تھا۔ کام کے دوران میں اس کے ہاتھ پر ہتھوڑا لگا اور اس کی ایک انگلی ٹوٹ کر لٹک گئی۔ مقامی ہسپتال کے ڈاکٹر نے اس کا علاج کرنے سے انکار کردیا۔ ہم نے یہ کیس لیا اور اس کی انگلی کو بچانے کیلیئے خصوصی دھاگے سے ٹانکے لگادیئے۔ اس طرح اس کی انگلی بچ گئی اور وہ دوبارہ کام پر جانے لگا۔

مفت میڈیکل کیمپس

اب تک ہمارے ونگٹن اسپتال کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اندر اور باہر ہرن پور تک کمیونٹی میں بے شمار مفت میڈیکل کیمپ منعقد کیئے جاچکے ہیں۔ ان میں مریضوں کا باقاعدہ معائنہ کیا جاتا ہے، ان کو مفت دوائیں دی جاتی ہیں اور لکچر کے ذریعہ ان کو صحت اور حفظان صحت کے اصولوں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

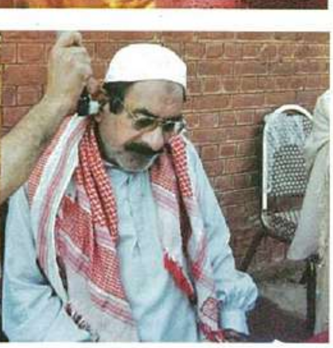

ہرن پور میں میڈیکل کیمپ

مئی 2017 میں البیرونی کالج پنڈ دادنخان میں نوجوان نسل کو ابتدائی طبی امداد اور جان بچانے کے بنیادی طریقوں کے بارے میں ایک لکچر دیا گیا جو بہت کامیاب رہا۔

بلڈ کینسر، علی حسن کی کہانی

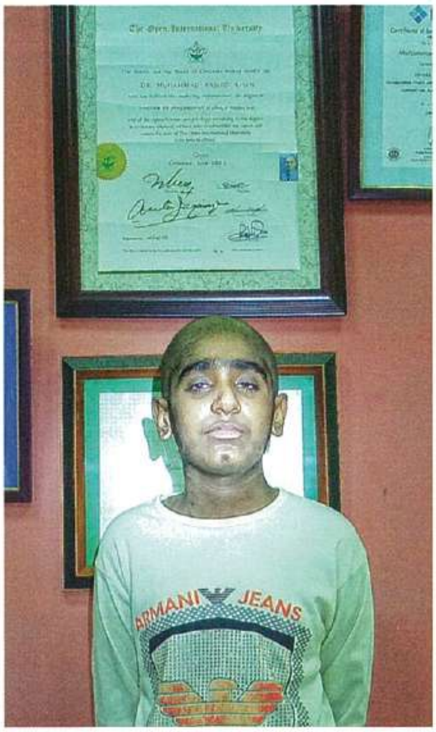

علی حسن کے والد ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر کام کرتے ہیں۔علی کی عمر 14 سال ہے وہ بخار کے ساتھ ونگٹن ہسپتال میں داخل ہوا۔اس کی رپورٹس نے خون کے ہر ذرہ میں ذیابیطس اور کم شماروں کا پتہ چلا جسکو ہم پنسٹو پینیا (Pencytopenia) یعنی خون کا کینسر کہتے ہیں۔اسے کمبائنڈ ملٹری اسپتال راولپنڈی ریفر کیا گیا اور اسکی ہڈی کی بائیوپسی (Bone Biopsy) کے بعد پتہ چلا کہ یہ خون کے کینسر کا شکار ہے جو کہ ایک قابل علاج کینسر ہے۔جس کا علاج بون میرو ٹرانسفیوژن (Bone Marrow Transfusion) ہے۔

علی حسن تین جوان بہنوں کا اکلوتا بھائی ہے اس کی سب سے چھوٹی بہن کا (Bone Marrow) علی کے ساتھ میچ کر گیا۔سی ایم ایچ راولپنڈی میں بون میرو کے مریضوں کی بے شمار تعداد کی وجہ سے اس کو اپنی باری کی قطار میں ڈال دیا گیا۔کیونکہ ہسپتال میں صرف چھ بیڈ دستیاب تھے۔ہمارے اس مریض کو اس کے ٹرانسپلانٹ کے لئے 16 ماہ تک انتظار کرنا پڑا۔اس دوران علی کو 100 خون کی بوتلیں وقفہ وقفہ سے لگتی رہیں جبکہ ونگٹن اسپتال آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ،سوڈا ایش ورکس کے میڈیکل اسٹاف نے حسن علی کی مناسب طریقے سے مکمل دیکھ بھال جاری رکھی۔

بلا آخر جولائی 2017ء کو علی حسن دوبارہ سی ایم ایچ راولپنڈی میں داخل ہوا جہاں اس کی بہن کا بون میرو کامیابی سے منتقل کر دیا گیا اور ایک مہینہ کے بعد اسکو اسپتال سے فارغ کیا گیا اور وہ خوشی خوشی گھر آ گیا۔

یہ کہانی ہے ایک کامیابی کی جو کہ ایک بچے کی زندگی کی شمع روشن رکھنے کے لئے جاری رہی جو بروقت صحیح تشخیص اور کامیاب علاج کے بعد مکمل ہوئی اس موقع پر علی حسن کے والد کا کہنا تھا کہ سب سے پہلے تو اپنے رب کا شکر کہ اس نے ایک نوجوان بچے کو زندگی کی رونقوں میں دوبارہ شامل ہونے کا موقع دیا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا شکریہ جو اپنے ورکر اور ان کے بچوں کا اتنا خیال رکھتی ہے چاہے بیماری کتنی بھی بڑی کیوں نہ ہو۔اس حوالے سے خاص طور سے ونگٹن اسپتال کے ڈاکٹر راشد خان اور ان کی ٹیم کا کردار بے حد اہم رہا کیونکہ سب سے پہلے انھوں نے ہی مرض کی تشخیص کی اور پھر کمبائینڈ ملٹری اسپتال راولپنڈی کے ڈاکٹروں سے رابطہ کیا اور پھر جب تک بون میرو ٹرانسپلانٹ نہیں ہو گیا مسلسل رابطے میں بھی رہے۔آج علی حسن مکمل طور پر صحت یاب ہو چکا ہے۔

متان ولیج مفت میڈیکل کیمپ

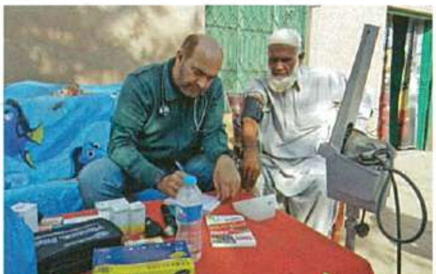

ایک اور مفت میڈیکل کیمپ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی سالٹ مائنز کے نزدیک متان ولیج میں منعقد کیا گیا جو دوردراز علاقے میں قائم ایک چھوٹا قصبہ ہے جہاں وسائل بہت کم ہیں۔اس کے قرب و جوار میں کوئی طبی سہولت موجود نہیں ہے۔یہاں 29 نومبر 2017 کو جناب فاروق خان، مائننگ انجنیئر سوڈا ایش کی درخواست پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی فارماسیوٹیکلز کے اشتراک سے یہ کیمپ لگایا گیا تھا۔یہاں کے لوگ نہایت پسماندہ ہیں اور ان کو خاص طور پر خواتین اور بچوں کیلئے کوئی صحت کی معلومات یا سہولت حاصل نہیں ہے۔اس لئے یہاں مفت طبی سہولت سے وہ بہت خوش نظر آ رہے تھے چنانچہ مختلف بیماریوں جیسے ذیابیطس، ہائی پرٹینشن، جوڑوں کے درد، بخار اور معذوری کے شکار تقریباً220 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ان مریضوں میں عورتیں، بچے اور بوڑھے شامل تھے۔اس کلینک میں ان کو مفت دوائیں دی گئیں جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ لائف سائنسز کی جانب سے فراہم کی گئی تھیں۔یہ گویا دوردراز علاقے میں ایک طبی مہم تھی۔حقیقت میں یہاں کے لوگوں کو صحت سے متعلق آگہی فراہم کرنے کی اشد ضرورت تھی۔گاؤں کے بڑوں نے اس سرگرمی کی بہت تعریف کی اور یقیناً مستقبل میں بھی وہ ایسی سرگرمیوں کے لئے ہمارے منتظر ہوں گے۔

مفت انٹرنیشنل نیورو پیڈیاٹرک کیمپ

کھیوڑہ کمیونٹی کے لئے جمعہ 17 نومبر 2017 کو نیوروپیڈیاٹرک انٹرنیشنل مفت کیمپ کا انعقاد کیا گیا جو بہت کامیاب رہا۔ اس کا اہتمام ونگٹن ہسپتال آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش نے چلڈرن کمپلیکس لاہور کے نیورولوجی ڈپارٹمنٹ کے اشتراک سے کیا تھا۔ اس میں پوری کمیونٹی کیلئے بالکل مفت سہولت فراہم کی گئی جہاں مریضوں کی جلد اور خون کے جبکہ ان کے والدین کے صرف خون کے نمونے حاصل کئے گئے جن کے ذریعہ ان کے جینیاتی مطالعہ اور جینیاتی تبدیلی کی جانچ کی جائے گی اور اس کے بارے میں ان کو معلومات فراہم کی جائیں گی۔ تمام نمونوں کو مطالعہ کیلئے یو کے بھیج دیا گیا ہے جس کے نتائج آنے کے بعد یونیورسٹی کالج آف لندن کے اشتراک سے ان مریضوں کا چلڈرن ہسپتال لاہور میں علاج کیا جائے گا۔

اس کیمپ میں UCL کے پروفیسر آف نیورولوجی اور ڈائریکٹر آف نیوروجینیٹکس ہنری ہولڈن (Henry Houlden) کی سربراہی میں ان کے ساتھیوں، اٹلی کے اسسٹنٹ پروفیسر آف نیورو، ڈاکٹر ونسینزو ہنری (Dr. Vincenzo Henry) اور UCL انسٹی ٹیوٹ آف نیورولوجی لندن کی ریسرچ ایسوسی ایٹ ڈاکٹر امبرین طارق نے شرکت کی جب کہ چلڈرن کمپلیکس لاہور کے نیورولوجی ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر ٹیپو سلطان اپنی تین ڈاکٹروں کی ٹیم کے ہمراہ تشریف لائے تھے۔

ونگٹن ہسپتال نے الکلی کلب میں کمیونٹی کے لوگوں کی سہولت کے لئے تمام انتظامات کئے تھے۔ یہاں 73 مریضوں کا معائنہ کیا گیا جبکہ نیوروجینیٹکس کے مطالعے کیلئے 12 مریضوں کے نمونے حاصل کئے گئے۔

بچوں کی مثبت پرورش کے بارے میں بین الاقوامی کانفرنس

والدین بچوں کیلئے نہ صرف براہ راست باہمی رابطے کی بناء پر رول ماڈل ہوتے ہیں بلکہ وہ فیملی اور دیگر افراد کے ساتھ اپنے رویہ اور برتاؤ سے جو مثال قائم کرتے ہیں وہ بھی بچوں کیلئے نمونہ ہوتی ہیں۔ اسی طرح والدین جس طرح بچوں کے مسائل حل کرتے ہیں، ان کی زندگی کے مختلف معاملات میں ان کی مدد اور ان سے تعاون کرتے ہیں اور تعمیری پہلو کو برقرار رکھتے ہیں، تو یہ سب کچھ بچوں کی ذہنی سطح کے بڑھنے اور ان کی نشوونما پر اثر انداز ہوتا ہے۔ والدین کو ایک مثبت طریقے سے بچوں کی پرورش کرنے کے بارے میں پہلی بین الاقوامی کانفرنس کھیوڑہ میں منعقد ہوئی۔ اس میں ملکی اور غیر ملکی اسپیکرز نے شرکت کی اور حاضرین کے سامنے اس موضوع پر جدید ترین تحقیق پیش کی۔

ان اسپیکرز میں شامل تھے: پروفیسر فجن ساہن ڈاگلی (Figen Sahin Dagli)، پرائمری ریسورس پرسن، ترکی ISPCAN، پروفیسر ٹوگا ڈاگلی (Toga Dagli)، پیڈیاٹرکس سرجن ترکی ISPCAN، ڈاکٹر محمد معاذ، ممبر چائلڈ رائٹس کمیٹی پی پی اے، مہک نعیم، ڈائریکٹر PEHCHAAN، پروفیسر ڈاکٹر نعیم ظفر، پیڈیاٹریشین، یونیورسٹی آف لاہور اور ڈاکٹر محمد راشد خان، ایم ایس، ونگٹن ہسپتال آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کھیوڑہ۔ دیگر شرکاء میں والدین، ٹیچرز، مینجمنٹ اسٹاف، ونگٹن اسکول کھیوڑہ اور پنڈ دادنخاں کی کمیونٹی کے ڈاکٹرز شامل تھے۔

ونگٹن ہسپتال نے اس اجلاس کا اہتمام ونگٹن کلب میں کیا تھا جو اسپیکرز، پینل کے افراد اور شرکاء کے درمیان گرما گرم بحث مباحثہ کی وجہ سے کئی گھنٹے جاری رہا۔

ملازمین کی دلچسپی کیلئے ایک جدّت

الکلی ڈھابہ

الکلی اسپورٹس کلب کھیوڑہ میں ایک چھوٹی سی ٹک شاپ ممبران کے زیرِ استعمال تھی جس میں ایک کچن بھی تھا۔ کسی کو یہ خیال آیا کہ کیوں نہ اس جگہ پر ایک ڈھابہ کھولا جائے جہاں کسٹمرز کو روایتی دیسی ناشتہ پیش کیا جائے۔ آئیڈیا اچھا تھا چنانچہ پروفیشنل ٹیم سے رابطہ کیا گیا اور 7 نومبر 2017 کو حلوہ پوری، آلو اور چنے کا پہلا دیسی ناشتہ پیش کیا گیا جس کیلئے تمام ممبران جوش و خروش کے ساتھ پہنچ گئے۔ اس موقع پر افراد کا ایک جھمگٹا کسی تقریب کا سماں پیش کر رہا تھا جہاں سب لوگ اپنی اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے گپ شپ میں مصروف تھے۔ اس طرح اس جگہ کا ماحول یکسر تبدیل ہوگیا۔ اب یہاں ہر اتوار کو مختلف مینو کے ساتھ ناشتہ پیش کیا جاتا ہے اور سب اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ الکلی ڈھابہ، الکلی اسپورٹس کلب کمیٹی کی زیرِ نگرانی کام کریگا۔ کلب کے ممبران نے اس اچھوتے خیال کو عملی جامہ پہنانے پر کلب کمیٹی کی کاوشوں کو بہت سراہا۔

جاپانی وفد کا دورہ

رپورٹ: شوزیب رضا

ٹیکموٹو آئل اینڈ فیٹ کمپنی لمیٹڈ کے نمائندوں کا اسپن فنش پروڈکٹ کے سلسلے میں حال ہی میں جاپان کے ایک وفد نے پولیسٹر پلانٹ کا دورہ کیا اس وفد میں ٹیکموٹو آئل اینڈ فیٹ کمپنی لمیٹڈ (ٹیکموٹو) کے نمائندے اپنے جنرل منیجر کے ہمراہ تشریف لائے تھے۔ٹیکموٹو ہمارے اسپن فنش آئل اور پیسٹ کے بڑے سپلائر ہیں جو ہمارے پلانٹ پر سپننگ اور ڈرالائنز میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ کمپنی 1945 میں قائم ہوئی اور یہ دنیا بھر میں سنتھٹک فائبرز کیلئے فنش آئل کے بڑے سپلائر ہیں۔ان کا یہ دورہ بروقت اور اہم تھا کیونکہ ہم نے حال ہی میں اپنی ڈرالائن-6 پروڈکشن کیلئے اپنے اسپن فنش سپلائر میٹسوموٹو یوشی سیئنا کو کمپنی لمیٹڈ Seiyaku (Matsumoto Yush Co. Ltd.) کی جگہ ٹیکموٹو کو مقرر کیا ہے اس لئے آئندہ کے طریقہء کار کا تعین کرنے کیلئے ان کی ٹیکنیکل فیڈ بیک حاصل کرنا ضروری تھا۔

وفد نے کمرشل اور ٹیکنیکل ٹیموں کے ساتھ الگ الگ ملاقاتیں کیں اور ایک دن بزنس منیجر کے ساتھ گزارا جس میں مختلف کاروباری مواقع پر بات چیت ہوئی اور پروڈکٹ کی کارکردگی پر فیڈ بیک حاصل کیا گیا۔اس کے علاوہ چند ماہ قبل رضوان افضل چوہدری نے ڈپٹی ٹیکنیکل منیجر، پولیسٹر بزنس گل زمان اور ڈیولپمنٹ منیجر پولیسٹر بزنس نبیل علی کے ہمراہ جاپان میں ٹیکموٹو کے عہدیداروں سے ملاقات کی تھی اور ان کے ادارے کا دورہ بھی کیا تھا۔

اپنے شیخوپورہ کے دورے کے دوران ٹیکموٹو کے عہدیداروں نے خالد محمود، ورکس منیجر، پولیسٹر بزنس اور وسیم قریشی، پروڈکشن منیجر، پولیسٹر بزنس سے بھی ملاقاتیں کیں۔ جناب خالد محمود نے انہیں کمپنی کا سوونیئر پیش کیا۔ان کو HSE ویک اور اس کی مجوزہ سرگرمیوں کے بارے میں بھی مختصر طور پر بتایا گیا جو اس وقت جاری تھا۔اس کے ذریعہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ایک محفوظ اور ماحول دوست کمپنی ہونے کے تاثر کو تقویت دی۔

ہمارے مینوفیکچرنگ یونٹ کا دورہ کرتے ہوئے خرم شہزاد، پلانٹ منیجر پولیئسٹر بزنس نے ان کو اپنی پروڈکٹس اور آپریشن سے متعلق بریف دی۔اس کے بعد وفد نے پورے پلانٹ کا معائنہ کیا اور طریقہء کار کا تفصیل سے جائزہ لیا۔پروڈکٹ کے ٹمپریچر اور مضبوطی کے بارے میں نمونوں اور اعداد و شمار سے ہمارے طریقہء کار کے بارے میں مزید بہتر تاثر قائم ہوا۔وفد نے پلانٹ آپریٹرز سے بھی ملاقات کی جنہوں نے سپننگ اور ڈرا لائنز میں ٹیکموٹو اسپن فنش آئل کی کارکردگی کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔

ٹیکموٹو آئل اینڈ فیٹ کمپنی لمیٹڈ سے ہمارا برسوں کا انمول رشتہ ہے اور کئی کامیاب آزمائشی آپریشنز کے بعد ہم نے اپنی پروڈکشن کا 80% ان کی پروڈکٹ پر منتقل کردیا ہے۔ہمیں بھروسہ ہے کہ اس دورے سے ہمارا ان کے ساتھ بندھن اور بھی مضبوط ہوگا اور باہمی مفاد کے لئے صارف اور سپلائر کا رشتہ مفید ثابت ہوگا۔ہماری پلانٹ ٹیم کی پرخلوص فیڈ بیک کی بناء پر یہ پروڈکٹ ہمارے طریقہء کار اور صورتحال سے بہت زیادہ موافق ہوگی۔

اونچائی پر محفوظ طریقے سے کام کرنا

رپورٹ: معراج احسن، یاسر رفیق

دنیا میں سب سے زیادہ اموات اونچائی پر کام کے دوران گرنے سے ہوتی ہیں۔ان اموات کے اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے مورخہ 11 اکتوبر 2017ء کو اونچائی پر محفوظ طریقہ سے کام کرنے کی ٹریننگ کروائی گئی جس میں محفوظ طریقے سے کام کرنے کے علاوہ دوسروں کی حفاظت پر بھی زور دیا گیا اور اس بات کا عہد کیا گیا کہ نہ صرف اونچائی پر کام کرنے کو محفوظ بنائیں گے بلکہ دوسروں کی حفاظت بھی کرینگے۔ E-Learning Quiz

ہیلتھ سیفٹی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے سیفٹی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ای۔لرننگ کی تربیتی نشست کا انعقاد کیا۔اس کے تحت ماہوار کچھ سوالات پر مبنی ایک ٹیسٹ لیا جاتا ہے جس میں اچھا پرفارم کرنے والے کو انعام بھی دیا جاتا ہے۔اب تک تین ٹیسٹ ہو چکے ہیں جس میں مینجمنٹ کی بھرپور شرکت دیکھی گئی ہے۔

فائر فائٹنگ ٹریننگ

دنیا میں تقریباً 4 ملین آگ کے حادثات رپورٹ کئے جاتے ہیں۔جن میں 62 ہزار اموات ہر سال ہوتی ہیں۔ پاکستان میں تقریباً آگ کے حادثات سے 16,500 لوگ ہلاک اور 1,64,000 لوگ متاثر/زخمی ہوتے ہیں۔ان سب حادثات پر قابو پانے کے لئے فائر فائٹنگ کی ٹریننگ کروائی جاتی ہے تاکہ ہر قسم کی آگ پر قابو پانے کیلئے ہر شخص تیار رہے۔

اس عظم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہیلتھ سیفٹی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے مینجمنٹ اسٹاف اور نان مینجمنٹ اسٹاف کی مورخہ 24 نومبر 2017ء کو ٹریننگ کروائی۔ٹریننگ میں مختلف قسم کی آگ، اس کے نقصانات کے بارے میں تفصیل بیان کی گئی اور آگ سے نمٹنے کے طریقے بھی بتائے گئے اور ہر اسٹاف ممبر نے آگ بجھا کر ٹریننگ میں بھرپور حصہ لیا۔

ابتدائی طبی امداد

حادثات کہیں بھی کسی بھی جگہ ہو سکتے ہیں۔اس حالات میں متاثرہ مریض کو ہسپتال تک پہنچانے کے دوران جو امداد دی جاتی ہے اسے ابتدائی طبی امداد کہا جاتا ہے۔ابتدائی طبی امداد کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لئے ہیلتھ سیفٹی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے مورخہ 2 اکتوبر اور 8 نومبر 2017ء کو (سی۔ای۔ڈبلیو۔سی) مدد سے ابتدائی طبی امداد کی ٹریننگ منعقد کروائی جس کا مقصد تھا کہ ہر ورکر اس درجہ کی ٹریننگ حاصل کرے کہ وہ ہر طرح کے حادثات کی صورت میں اپنے ہوش حواس قائم رکھتے ہوئے مریض کو ابتدائی طبی امداد دے کر مریض کی زندگی بچا سکے۔

پولیو کا عالمی دن

دنیا میں تقریباً پولیو کا خاتما ہو چکا ہے مگر بدقسمتی سے ایشیا کے کچھ ممالک جن میں پاکستان بھی شامل ہے ابھی تک اس کا شکار ہے۔

حکومتی سطح پر اس مرض کو کنٹرول کرنے کی کافی کوشش کی جارہی ہے عوامی سطح پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے 24 اکتوبر 2017ء کو پولیا کا عالمی دن منایا جس میں سٹاف نے بھرپور حصہ لیا اور عہد کیا کہ اپنے شہر اور ملک سے پولیو کا سدباب کرینگے۔

گھر سے دور ایک گھر

رپورٹ: محمد بابر سرفراز

پولیسٹر بزنس میں ہمارے اسٹاف نے ہمیشہ اور خاص طور پر غیر معمولی حالات میں کمپنی کی اقدار سے وابستگی اور ان کی پاسداری کی ہے۔حال ہی میں ملک میں سیاسی ہنگامہ آرائی کے سبب فیض آباد دھرنے کے نتیجے میں لاہور اور شیخوپورہ کی تمام سڑکیں اور راستے یا تو بلاک ہو گئے تھے یا مسدود کر دیئے گئے تھے۔اس کے نتیجے میں تمام شفٹ ملازمین کو پلانٹ پر ہی رکنا پڑا کیونکہ ان کے گھروں کا جانے کا کائی محفوظ راستہ نہ تھا۔اس صورتحال میں کئی اسٹاف ممبران کو 72 گھنٹے تک رکنا پڑا۔ایسے وقت میں بھی شفٹ اسٹاف نے پلانٹ کے آپریشنز کو بلاتعطل جاری رہنے کو یقینی بنایا۔

ہمارے ایڈمنسٹریٹیو ڈیپارٹمنٹ نے ایسی صورتحال میں ہمیشہ اعلیٰ درجہ کی مستعدی اور کنٹرول کا مظاہرہ کیا ہے۔چنانچہ ڈیپارٹمنٹ نے اس بات کو یقینی بنایا کہ پلانٹ پر رکے ہوئے افراد کو بہترین ممکن سہولت اور آرام فراہم کیا جائے۔جس میں طعام و قیام کے علاوہ ان کی چھوٹی سے چھوٹی ضرورتوں کو بھی نہایت احسن طریقے سے پورا کیا گیا۔جس کو تمام اسٹاف نے بے حد سراہا اور ایڈمن ٹیم کی نہایت تعریف کی۔

پولیئسٹر بزنس کا ایک روشن ستارہ

رپورٹ: شوزیب رضا

"ایک خاص بات جس کی بناء پر میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو بہت پسند کرتا ہوں، وہ ہے: سراہنا اور حوصلہ افزائی کرنا" نیاز شبیر نے تصویر کیلئے پوز بناتے وقت مسکراتے ہوئے کہا۔

حال ہی میں اپنے سینئر کارکن کے ساتھ کچھ دیر گپ شپ کا موقع ملا جو پولیئسٹر بزنس میں تین دہائیوں سے زیادہ عرصہ سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں اور اس بزنس کی ترقی میں اس کا قابلِ قدر حصہ ہیں۔

سوال: اپنے بچپن اور ابتدائی زندگی کے بارے میں کچھ بتایئے۔

جواب: میں لاہور میں پیدا ہوا اور وہیں پلا بڑھا۔ بچپن میں ہی والد کا انتقال ہوگیا تھا اور مجھے اپنے کیریئر کے آغاز میں چھوٹی موٹی نوکریاں کرنی پڑیں۔ میں نے جوٹن پینٹس میں بھی کام کیا اور بہت زیادہ تو نہیں لیکن میں پینٹ کو ملا کر کوئی بھی رنگ آسانی سے بنا سکتا ہوں

سوال: آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں آپ کا کیریئر کیسے شروع ہوا؟

جواب: میں 1989 میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں بطور Axillary آپریٹر بھرتی ہوا تھا۔ ڈرالائن-3 کی کمشننگ میرے سامنے ہوئی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے سول ورک ہورہا تھا اور سامان اپنی جگہ پر نصب کیا جارہا تھا۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے کل کی بات ہے۔

میرے کیریئر میں بڑا موڑ اس وقت آیا جب میرے پلانٹ منیجر (پرویز خان) مجھے DuPont چارلسٹن یو ایس اے میں ہماری نئی مسلسل پروسس والی ڈرالائن-4 پر ٹریننگ کیلئے لے گئے۔ مجھے فخر ہے کہ میرا شمار ان لوگوں میں کیا گیا جن میں نئی ٹیکنالوجی سیکھنے کی اہلیت ہے۔

سوال: آپ کے کمشننگ کے دنوں کا کوئی خاص واقعہ؟

جواب: مجھے ڈرالائن-5 کی کمشننگ کا ایک واقعہ بہت دلچسپ لگتا ہے۔ لائن صحیح طرح کام نہیں کررہی تھی اور پروڈکشن میں بہت سا مال ضائع کررہی تھی۔ DuPont سے ہمارے ایک وزیٹر (گورا) صاحب بھرپور کوشش کررہے تھے، پھر ہم نے دیکھا شدید حرارت سے اسکے چہرے کا رنگ لال ہوگیا تھا *دبی دبی ہنسی*۔ اس وقت کے میرے پلانٹ منیجر توصیف نقوی نے مجھے اس پر کوشش کرنے کیلئے بھیج دیا۔ میں نے کچھ ایڈجسٹمنٹ کیں اور اس کے بعد معمول کی پروڈکشن شروع ہوگئی۔ میرے مہمان مجھ سے بہت زیادہ متاثر ہوئے۔

سوال: ہم جب بھی معیار کی بات کرتے ہیں تو آپ DuPont کے معیار کے طریقوں کا بہت ذکر کرتے ہیں۔

جواب: *مسکراہٹ*، ہاں ان کے پاس واقعی بہت اچھے سسٹم ہیں اور وہ اپنی پروڈکٹ کے بارے میں بہت زیادہ محتاط ہیں، لیکن میں آپ کو ایک بات بتاؤں، وہ مسائل کے حل کیلئے ہمارے لوگوں کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ اس سلسلے میں ہم پاکستانی ان کو حیران کردیتے ہیں۔

سوال: آپ کی زندگی کا کوئی فخریہ لمحہ؟

جواب: یہ میری الوداعی پارٹی کا موقع تھا۔ جب سہیل اسلم خان نے مجھے لاجواب آپریٹر کا خطاب دیا۔ مجھے اس پر بہت فخر ہے کہ میرے سینئرز نے اس کمپنی کیلئے میری کوششوں کو تسلیم کیا۔ میں ان چند افراد میں سے ہوں جن کو سب سے پہلے 2009 میں منیجمنٹ میں پروڈکشن آفیسر کے عہدے پر ترقی پیش کی گئی جو میں نے بڑی خوشی سے قبول کرلی۔

سوال: آپ اگلے سال کے اوائل میں ریٹائر ہورہے ہیں، آپ کس چیز کو سب سے زیادہ یاد کریں گے؟

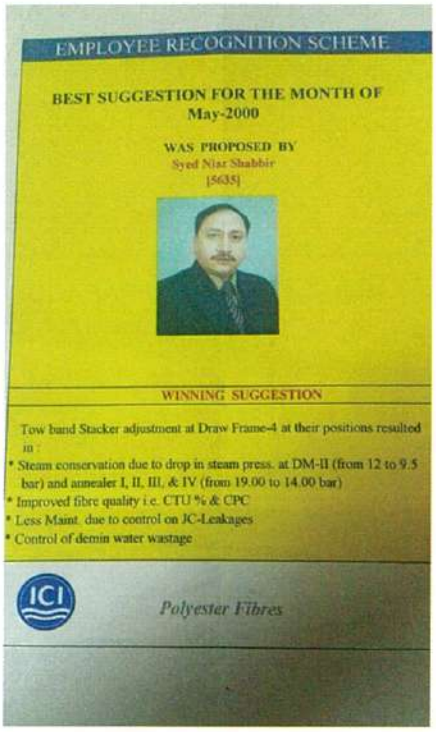
EMPLOYEE RECOGNITION SCHEME

BEST SUGGESTION FOR THE MONTH OF
May-2000

WAS PROPOSED BY
Syed Niaz Shabbir
[5635]

WINNING SUGGESTION

Tow band Stacker adjustment at Draw Frame-4 at their positions resulted in :
* Steam conservation due to drop in steam press. at DM-II (from 12 to 9.5 bar) and annealer I, II, III, & IV (from 19.00 to 14.00 bar)
* Improved fibre quality i.e. CTU % & CPC
* Less Maint. due to control on JC-Leakages
* Control of demin water wastage

ICI

Polyester Fibres

جواب: میں اپنی ٹیم کے ساتھیوں اور اس جگہ کو بہت یاد کروں گا۔ میں شروع سے ہی گروپ اے کا حصہ رہا ہوں۔ میں نے لوگوں کو یہاں پر آتے اور یہاں سے جاتے دیکھا ہے لیکن میں اس جگہ کو، یہاں کے لوگوں کو اور اس کلچر کو بہت پسند کرتا ہوں۔ میں آج جو کچھ بھی ہوں اس کمپنی کی وجہ سے ہوں اور میری اللہ سے دعا ہے کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے۔

ریٹائرمنٹ کے قریب، جناب سید نیاز شبیر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا ایک روشن ستارہ ہیں جو عنقریب یہاں پر تو نہیں ہوگا مگر اس کی شاندار روایت یہاں برقرار رہے گی۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن۔آپ کا مویشی۔آپکا سرمایہ

پیراسیٹالوجی (Parasitology) کانفرنس کا انعقاد

رپورٹ: ڈاکٹر محمد سلمان

پاکستان سوسائٹی آف پیراسیٹالوجی اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اشتراک سے 25 اور 26 اکتوبر 2017 کو "PARACON" کے عنوان کے تحت ایک دوروزہ کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔اس میں لائیو اسٹاک کی ٹیم کو بطور پلاٹینم اسپانسر شرکت کا اعزاز حاصل ہوا۔اس کانفرنس کا مقصد پیراسیٹالوجی میں ہونے والی جدید ترین پیش رفت اور نئے درپیش مسائل کا جائزہ لینا تھا۔

لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری نسیم صادق نے اس کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔دیگر اہم شرکاء میں UVAS کے فیکلٹی ممبران میں پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا، ڈین، پروفیسر ڈاکٹر مسعود ربانی، پروفیسر ڈاکٹر کامران اشرف (چیئرمین، ڈپارٹمنٹ آف پیراسیٹالوجی اور صدر پاکستان سوسائٹی آف پیراسیٹالوجی) اور ڈاکٹر عمران راشد شامل تھے۔ دنیا کے مختلف ممالک بشمول یو ایس اے، یو کے، جرمنی، ایران، چین، تیونس، پرتگال کے اسکالرز کے علاوہ بڑی تعداد میں سرکاری اور نجی اداروں کے افراد نے PARACON کانفرنس میں شرکت کی۔نسیم صادق نے واضح کیا کہ زہریلے کیمیکلز سے تیار کردہ دودھ فراہم کرنے والے لوگ اصل پیراسائٹس ہیں جو لائیواسٹاک کے شعبہ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ لائیو اسٹاک ڈپارٹمنٹ ان کے خلاف سخت کارروائی کر رہا ہے۔انہوں نے ملکی اور غیر ملکی ماہرین کو دعوت دی کہ وہ پیراسائٹس کے خاتمے اور جانوروں کی صحت اور ان کی پیداواری صلاحیت میں بہتری کیلئے اپنی سفارشات پیش کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا نے کہا کہ لائیواسٹاک غریب فارمرز کیلئے وسیلہ روزگار ہے۔انہوں نے اندرونی اور بیرونی پیراسائٹس پر قابو پانے کیلئے ڈی وورمنگ کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد پیراسیٹالوجی میں ہونے والی حالیہ پیش رفت کے بارے میں فارمرز اور وٹرنری پروفیشنلز کو ایک ساتھ آگہی فراہم کرنا ہے۔اس کے بعد نسیم صادق اور ڈاکٹر طلعت پاشا نے کانفرنس میں مختلف اسٹالز کا معائنہ کیا۔آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹال پر سیکریٹری لائیو اسٹاک نے پیراسائٹس کے پھیلاؤ کے بارے میں فیلڈ کے مسائل کے بارے میں دریافت کیا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی پروڈکٹس، خصوصاً وانڈا کے معیار کی تعریف کی۔ بعدازآں تقریباً 200 فارمرز اور وٹرنری پروفیشنلز آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹال پر تشریف لائے۔ یہاں ڈاکٹر ایم سلمان، پروڈکٹ منیجر، لائیو اسٹاک کی ٹیم نے ان کو کمپنی کی پروڈکٹس کے بارے میں آگاہ کیا اور ڈی وورمنگ شیڈول، پیراسیٹک بیماریوں اور Anthelmintic کی مزاحمت کے بارے میں آگہی فراہم کی۔ فارمرز اور ریسرچرز نے PARACON کے بہترین انتظامات کرنے پر آئی سی آئی پاکستان کی کاوش کو سراہا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی آف کولون جرمنی کے ڈاکٹر جوناتھن ہاورڈ نے کی۔جنوبی ایشیاء کے ریسرچرز نے پیراسیٹک بیماریوں سے نجات کیلئے تجاویز پیش کیں اور ان کا باعث بننے والے عناصر کی مزاحمت کیلئے دواؤں کے مستقل استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔آخر میں پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا نے کہا کہ یہ کانفرنس نوجوان وٹیرنیرین کیلئے ایک اچھا موقع ثابت ہوئی جہاں انہوں نے ملکی اور غیر ملکی اسپیکرز سے کارآمد اور مفید باتیں سیکھیں۔ مجموعی طور پر یہ کانفرنس فارمرز سے براہ راست گفت و شنید کا موثر ذریعہ بنی۔

سائیلیج کے بارے میں تربیتی نشستیں

رپورٹ: عبدالمنان

ایگری ڈویژن سے سائیلیج کی اینمل ہیلتھ ڈویژن کو کامیابی کے ساتھ منتقلی کے بعد سیلز ٹیم کو پروڈکٹ کے بارے میں ٹیکنیکل معلومات فراہم کرنے کی غرض سے کوششیں جاری ہیں۔ٹیم بہترین کارکردگی کے ساتھ مطلوبہ نتائج فراہم کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔

اس سلسلے میں کمرشل ڈیری ٹیم کی ٹیکنیکل معلومات میں اضافہ کیلئے ڈاکٹر عبدالمنان (پروڈکٹ منیجر) نے علاقائی دفاتر میں ٹریننگ کی فراہمی کا اہتمام کیا۔اس ٹریننگ کا انتظام پشاور، اسلام آباد، گوجرانوالہ، فیصل آباد، لاہور، ملتان، سکھر، حیدرآباد اور کراچی میں کیا گیا۔اس ٹریننگ میں کمرشل ڈیری ٹیم کے 97 ممبران نے شرکت کی۔

ان اجلاسوں کے ایجنڈے میں خشک چارے کی بنیاد پر ڈیری راشن کے حساب کیلئے مختصر پلان شامل تھا۔اس کے علاوہ تفصیلی پریزنٹیشن بھی دی گئیں جن میں روزانہ کی ضروریات کے مطابق متوازن راشن، سائیلیج کا تعارف، اس کے استعمال کا طریقہ اور اس کی غذائی خصوصیات کے موضوع شامل تھے۔مزید برآں ٹریننگ کے دوران میں جانوروں کی صحت پر پڑنے والے اثرات اور سبز چارے اور سائیلیج کی لاگت کے فرق کو بھی واضح کیا گیا۔

ٹریننگ کے اختتام پر اس کے نتائج کی جانچ کیلئے مشقوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔آخر میں ہماری ٹیم نے کمرشل ٹیم کے استفسارات کے جواب دیئے۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

MSD اینیمل ہیلتھ کے زیرِ اہتمام سالانہ اجلاس

اینیمل ہیلتھ ڈویژن کے معزز پرنسپل یم ایس ڈی (MSD) اینیمل ہیلتھ کے زیرِ اہتمام 13 دسمبر 2017 کو نیپال کے شہر کھٹمنڈو میں سالانہ اجلاس 2017 منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر شہزاد (مارکیٹنگ اینڈ سیلز منیجر لائیو اسٹاک) اور انوار الحق (نیشنل سیلز منیجر، پولٹری) نے بھی شرکت کی جب کہ بزنس منیجرز Skype کے ذریعے اس اجلاس میں شامل ہوئے۔

اس اجلاس کا مقصد اس بات پر تبادلہ خیال کرنا تھا کہ سال 2017 میں کیا کامیابیاں حاصل ہوئیں اور اگلے سال کیا حاصل ہونے کی توقع ہے۔ اجلاس کے آغاز میں سال 2017 کا کاروباری تجزیہ پیش کیا گیا اور اس سال کی بڑی سرگرمیوں اور ان کے نتیجے میں ہونے والی کامیابیوں کا ذکر نمایاں طور پر کیا گیا، اس میں شرکاء کو مختلف سرگرمیوں پر عمل درآمد کے بارے میں ایک ٹریننگ بھی دی گئی۔ اجلاس کے دوسرے حصہ میں 2018 کے حکمت عملی پر غور وخوض کیا گیا۔ اس میں خاص طور پر سیلز پلان اور اس سے متعلق سرگرمیوں کی تفصیل بیان کی گئی جو سیلز کے مطلوبہ ہدف کو حاصل کرنے کیلئے انجام دی جائیں گی۔ آخر میں ملک کے خصوصی مسائل اور دیگر مسائل اور ان کے حل پر گفتگو ہوئی جن کے ذریعے اس شعبہ میں مارکیٹنگ اینڈ سیلز کی استعداد کو بڑھایا جا سکے۔

اجلاس کا آخری حصہ بہت نتیجہ خیز تھا جس میں مختلف بنیادی مسائل کو اجاگر کیا گیا اور مستقبل کے لائحہ عمل پر گفت وشنید ہوئی اور آنے والے سال میں اینیمل ہیلتھ ڈویژن کی سرگرمیوں کو بھرپور توجہ کے ساتھ انجام دینے پر زور دیا گیا۔

آپ کا مویشی۔ آپکا سرمایہ

موثر متوازن خوراک کے بارے میں ڈیری فارمرز کیلئے مہم

رپورٹ: فاطمہ جمیل

لائیو اسٹاک ٹیم نے فارمرز کی عام زندگی میں بہتری لانے کیلئے متوازن خوراک کی مہم کا آغاز کیا جس میں خوراک (فیڈ) کو موثر طور پر متوازن کرنے کے بارے میں معلوماتی نشستوں کا اہتمام کیا گیا۔ یہ نشستیں دسمبر کے پہلے ہفتہ میں پورے پنجاب اور کے پی کے میں بشمول لاہور، گوجرانوالہ، کامونکی، مظفر آباد اور پشاور میں منعقد کئے گئے۔ ان نشستوں کے نگران تھے پروڈکشن منیجر ڈاکٹر اے منان۔

اس مہم کا مقصد فارمرز کو بہتر معلومات فراہم کرنا تھا کہ جانوروں کو متوازن خوراک کیسے دی جائے جس سے ان کی صحت بہتر ہو اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہو۔ اجلاس میں بنیادی توجہ اسی بات پر دی گئی کہ کاٹن کیک سیڈ اور روٹی کے ٹکڑوں دونوں کی بڑی مقدار میں کھلانے کے کیا مضر اثرات ہوتے ہیں جو عام طور پر فارمرز اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں۔ تاہم خوراک کی ان دونوں اقسام میں افلاٹوکسین (Aflatoxin) شامل ہونے کے امکان بہت زیادہ ہوتے ہیں جو جانوروں میں Mastitis جیسی خطرناک بیماری کا سبب ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فارمرز کو یہ بھی سمجھانا تھا کہ ونڈا جیسے بھرپور فیڈ راشن میں خام پروٹینز، کاربوہائیڈریٹس اور انرجی کی ایک متوازن مقدار ہوتی ہے جن سے جانوروں کی صحت بہتر ہوتی ہے۔

مجموعی طور پر یہ مہم فارمرز کو مفید قیمتی معلومات فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوئی جس سے ان کو اپنے جانوروں کو صحت بخش خوراک دینے کی ترغیب ہوگی اور اس کے نتیجے میں ان کے جانوروں کے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

Lanxess ٹیم کے ساتھ ٹیکنیکل ٹریننگ کی نشست اور مارکیٹ کا دورہ

رپورٹ: زاہرہ محمود

پولٹری مارکیٹنگ ٹیم نے Lanxess انرجائزنگ کیمسٹری کے ساتھ ٹیکنیکل ٹریننگ کی ایک نشست کا اہتمام کیا۔ یہ نشست 26 سے 29 ستمبر 2017 تک پرل کونٹی نینٹل لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس نشست سے انتھونی پیئرسن نے خطاب کیا جو بایوسیکورٹی اور ہائجین کے لئے عالمی شہرت کے حامل ٹیکنیکل کنسلٹنٹ ہیں۔ انہوں نے پولٹری فارمنگ کے کاموں میں بایوسیکورٹی اور اس کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

ٹریننگ کے دوسرے روز انتھونی پیئرسن نے بایوسیکورٹی کی معاشی اہمیت، بایوسیکورٹی کے ضوابط پر مناسب طریقے سے عمل درآمد میں رکاوٹوں اور ہماری پروڈکٹ Virkon S کے برتر ہونے کے بارے میں پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے سیلز ٹیم کی معاونت اور صلاحیت اجاگر کرنے کیلئے Virkon، Bio Solve، Hyperox اور Virkon LSP کی منفرد خصوصیات سے تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا۔

تیسرے روز Lanxess کی ٹیکنیکل ٹیم نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی پولٹری ٹیم کے ہمراہ ضلع لاہور میں صارفین سے ملاقاتیں کیں۔ ٹیم نے ڈاکٹر صابر (صابر پولٹری)، ڈاکٹر انور رندھاوا (ہائی ٹیک پولٹری بریڈر منیجر)، ڈاکٹر شاہد نعیم (سپریم ہیچری منیجر) سے بھی ملاقاتیں کیں۔

انہوں نے بایوسیکورٹی کی معاشی اہمیت اور Lanxess پروڈکٹس کے ڈس انفیکشن پروٹوکول کے بارے میں صارفین کے ساتھ تبادلہء خیال کیا۔

اس کے علاوہ یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کے اشتراک سے بایوسیکورٹی کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس میں Lanxess کے ٹیکنیکل کنسلٹنٹ انتھونی پیئرز نے ایک مختصر لیکچر دیا۔ چوتھے دن ٹیم نے بنیادی صارفین کے ساتھ فیلڈ کا دورہ کیا جہاں ڈاکٹر منور علی (جی ایم پروڈکشن اسلام آباد فیڈ اینڈ فارمز)، ڈاکٹر شعیب (جی ایم پروڈکشن، صادق گراپ آف کمپنیز) ڈاکٹر عامر زیب (جی ایم پروڈکشن، جدید گروپ آف کمپنیز) اور ڈاکٹر عاصم (کنسلٹنٹ آف برائلر) اور ڈاکٹر ضیا (کنسلٹنٹ آف بریڈر سیکشن) سے ٹیم کی ملاقاتیں ہوئیں۔

مختصراً یہ کہ توسیعی ٹریننگ نشستوں اور صارفین کے ساتھ ملاقاتوں کے دورے بہت فائدہ مند ثابت ہوئے جس سے ٹیم کی معلومات میں بہت اضافہ ہوا اور صارفین کے ساتھ مضبوط رابطے استوار ہوئے۔

فیملی انٹرویو

شیراز خان اور ڈاکٹر حمیرا شیراز خان

ایک کامیاب جوڑے کی زندگی کے مختلف پہلو

رپورٹ: منصور خان

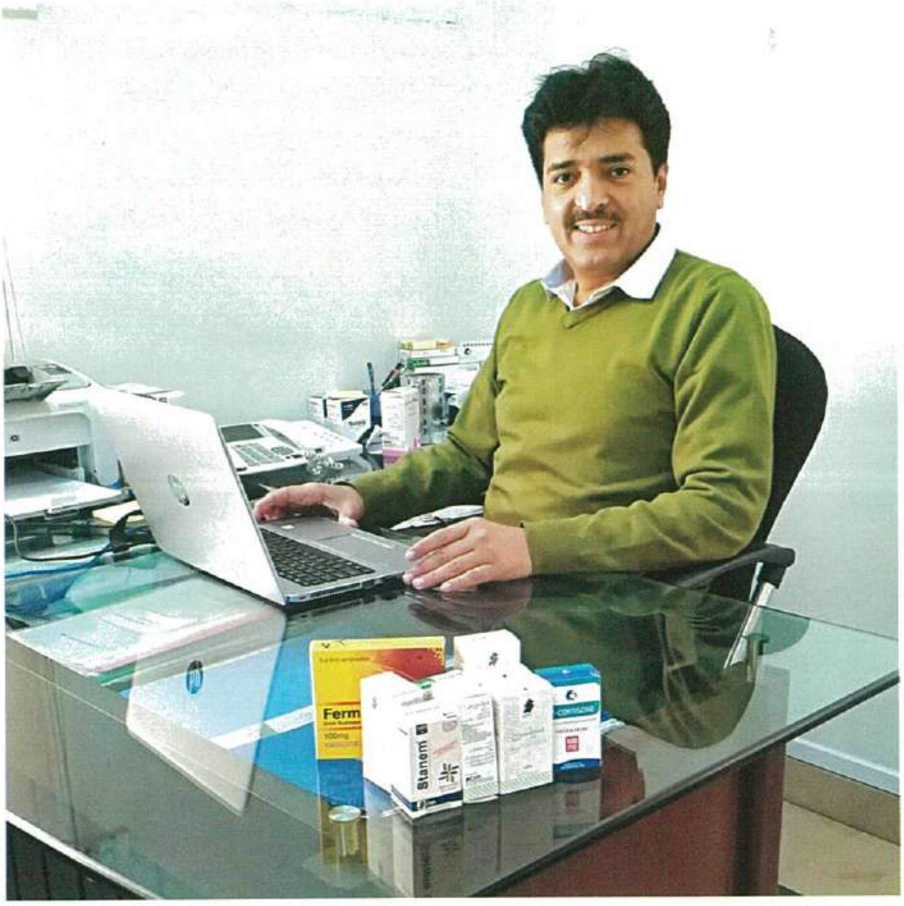

پاکستانی ثقافت میں میاں بیوی فیملی سسٹم کا ایک لازمی جزو ہیں۔ فیملی کو مربوط اور یکجا رکھنے کیلئے ان کی کاوشیں اور اہداف مشترکہ ہوتے ہیں۔ وہ مل کر ہی ان اہداف یا مقاصد کو حاصل کر سکتے ہیں ورنہ انفرادی طور پر وہ فیملی میں اتفاق و اتحاد کو قائم نہیں رکھ سکتے۔

انسانی نسل کے سلسلے کو جاری رکھنے کیلئے شادی ایک فطری تقاضہ اور مذہبی فریضہ تو ہے ہی۔ لیکن اس کا براہ راست اثر معیشت، سیاست اور معاشرے اور تہذیب کے سماجی پہلو پر بھی پڑتا ہے۔ کامیاب شادی کے اہم عناصر میں ایک دوسرے کو سمجھنا، احترام، رواداری، وفاداری، باہمی صلاح مشورے، ایک دوسرے کا خیال رکھنا شامل ہیں جب کہ دونوں کی تعلیم اور سماجی مرتبہ بھی اہم ہیں۔

یہ میرے لئے بڑی خوشی کی بات ہے کہ مجھے ایک اعلیٰ حیثیت رکھنے والے جوڑے سے ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں گفتگو کا موقع ملا ہے جو معاشرے میں اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کر رہے ہیں اور معاشرے کی خدمت کیلئے انتھک کوششوں میں مصروف ہیں۔ میں ہمیشہ شیراز اور حمیرا جیسی شخصیات سے بہت متاثر ہوتا ہوں۔ یہ حقیقت ہے کہ زندگی میں کامیابیاں اکثر میاں بیوی کی مشترکہ کاوشوں سے حاصل ہوتی ہیں جس کی کئی مثالیں موجود ہیں۔ اسی بناء پر شریک حیات کو دوسرے کا نصف بہتر اور ہمدم سمجھا جاتا ہے۔ شیراز اور حمیرا شیراز خان کی زندگی بھی اسی طرح کی ایک بہترین مثال ہیں۔

میاں بیوی تعلیم یافتہ ہوں اور اعلیٰ عہدوں پر کام کر رہے ہوں تو ان میں کئی باتیں مشترکہ ہوتی ہیں۔ شیراز خان سرن فارما میں ہیڈ آف آپریشنز کے عہدے پر فائز ہیں۔ آپ کا تعلق ایک تعلیم یافتہ گھرانے سے ہے۔ ان کے والد پیشہ کے اعتبار سے ایک انجنیئر تھے اور زمیندار گھرانہ ہونے کے ناطے معاشرے میں ان کے خاندان کا ایک اعلیٰ مرتبہ ہے۔ اپنے خاندان کے افراد کا سماجی میل جول بڑھانے میں ان کے والد نے اہم کردار ادا کیا۔ جس کے ذریعہ ان کی فیملی کو معاشرے میں بلند مقام حاصل ہوا۔ جبکہ شیراز خان کی اہلیہ ڈاکٹر حمیرا نوشین کا تعلق ایک دانشور اور بااثر فیملی سے ہے۔ ان کے والد نے لندن میں تعلیم حاصل کی اور وہ گولڈ میڈلسٹ ہونے کے علاوہ پریزیڈنٹ آف پاکستان ایوارڈ کے حامل ہیں۔ انہوں نے مختلف سینئر انتظامی عہدوں پر کام کیا جس میں پشاور یونیورسٹی کی رجسٹرارشپ شامل بھی ہے۔ انہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی۔ ان کے تین لڑکے میڈیکل کے شعبہ میں اسپیشلسٹ ہیں اور دو بیٹیاں ہائر ایجوکیشن میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر تعینات ہیں۔

حمیرا نوشین سوشل سائنسز میں ڈاکٹر (پی ایچ ڈی) ہیں اور اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ان کے تین بچے ہیں۔ ان کی پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالے کا موضوع تھا "پشتون معاشرے میں عورت کی بدلتی ہوئی حیثیت" جس کا مقصد صدیوں سے چلے آنے والے رسوم و رواج پر مختلف عناصر کے اثرات اور عورتوں کے روایتی کردار اور تہذیب سے متعلق ان کی نفسیاتی و سماجی، معاشی اور سیاسی ترقی کے عمل میں جدید رجحانات کے اثرات کا جائزہ پیش کرنا تھا۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ عورتوں کی سماجی حیثیت اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی بہتر شمولیت کیلئے تعلیم، روزگار اور معاشی قوت بنیادی حیثیت رکھتے ہیں جب کہ سیاست میں فیصلہ سازی میں ابھی بھی مردوں کو فوقیت حاصل ہے۔ یہ عناصر ازدواجی تعقات میں استحکام پیدا کرتے ہیں۔ (اب ان سے گفتگو کا سلسلہ شروع کرتے ہیں اور جانتے ہیں آج کے موضوع کے اعتبار سے کچھ اندر کی باتیں)

منصور: آپ اگلے پانچ سال میں خود کو اور اپنی شریک حیات کو کہاں دیکھتے ہیں؟

شیراز خان: حمیرا نے ایک پڑھے لکھے گھرانے میں پرورش پائی ہے۔ ان کا پروگرام بعد از پی ایچ ڈی تحقیق کیلئے بیرون ملک جانے کا ہے جس کے ساتھ وہ معاشرے میں خواتین کے حقوق کے سلسلے میں مختلف مسائل پر بھی غور و خوض کریں گی۔ اپنی دفتری مصروفیات اور کام کے دباؤ کے باوجود یہ گھر کی ذمہ داریاں نبھاتی ہیں اور بچوں کی تعلیم اور ان کی سماجی سرگرمیوں پر بھی پوری توجہ دیتی ہیں۔

ڈاکٹر حمیرا شیراز: شیراز ایک دانشمندانہ وژن رکھنے والے باصلاحیت انسان ہیں۔ وہ اپنے شعبہ میں اس بات کیلئے کوشاں ہیں کہ ایک ایسا نظام تشکیل دیں جس سے فارماسیوٹیکل کی صنعت کی خرابیاں دور ہو جائیں اور افراد اچھی صحت اور مثبت سوچ کے حامل ہوں جو قوم کی صحیح معنوں میں خدمت کر سکیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ سخت محنت، ایمانداری اور پرخلوص طرز عمل کی بناء پر اپنے موجودہ عہدے یعنی ہیڈ آف کوالٹی آپریشنز کی حیثیت سے اپنے اس تصور کو حقیقت کا روپ دینے میں کامیاب ہوں گے۔ جس کے ذریعہ سرن فارماسیوٹیکل پرائیویٹ لمیٹڈ کو ایک بین الاقوامی اہمیت کے ادارہ کی حیثیت سے ترقی کرنے میں مدد ملے گی۔ مجھے بھروسہ ہے کہ وہ اپنی اس لگن کی بناء پر اس صنعت میں گروپ کوالٹی ہیڈ کے مرتبہ تک پہنچ جائیں گے۔

منصور: آپ کا کیا خیال ہے کہ آپ دونوں ایک ہی ادارے میں کام کر سکتے ہیں؟

شیراز خان: نہیں۔ میرے خیال میں حمیرا کیلئے فارماسیوٹیکلز کی صنعت میں کام کرنا مناسب نہیں ہوگا کیونکہ ان پر ٹیچنگ کے کام کا خاصہ بوجھ رہتا ہے اور گھریلو ذمہ داریاں بھی ہیں۔ پھر پردہ دار خاتون ہونے کے ناطے وہ ایک ایسے ادارے میں کام نہیں کر سکتیں جہاں مرد زیادہ ہوں اور کام کا ماحول بھی دشوار گزار اور دقت طلب ہو، پھر کام کے اوقات بھی زیادہ ہیں جب کہ ٹیچنگ کا ماحول کافی باسہولت ہوتا ہے۔

ڈاکٹر حمیرا شیراز: جی، ہم ایک ادارے میں کام کر سکتے ہیں کیونکہ میں ایک کوالیفائیڈ سماجی کارکن ہوں اگرچہ میرا مضمون فارمیسی سے مختلف ہے مگر سماجی کام تو تمام سرگرمیوں پر محیط ہوتا ہے۔ میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور تربیت کے ذریعہ فارماسیوٹیکل کی صنعت میں کئی طرح کی بہتری کے کام کر سکتی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اگرچہ شیراز کے ساتھ کام کرنا چیلنج ہوگا لیکن دوسری طرف یہ ان کیلئے معاون بھی ہوگا۔

منصور: آپ دونوں کی بنیادی خصوصیات کیا ہیں جن کی بناء پر بہتر پیشہ ورانہ فیصلہ کرنے میں آپ ایک دوسرے کے مددگار ہو سکتے ہیں؟

شیراز خان: ہم دونوں میں کئی خصوصیات مشترکہ ہیں جیسے گھر کے اور بیرونی معاملات سے متعلق مسائل کو سمجھنا اور ہم ایک دوسرے سے مشورہ کر کے پیشہ ورانہ فیصلے کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے نقطہء نظر کا احترام کرتے ہیں۔ یہ میرے کام سے متعلق مختلف مسائل پر مناسب تجاویز دینے کی اہلیت رکھتی ہیں۔

ڈاکٹر حمیرا شیراز خان: فیصلہ کرنے میں تو شیراز کا ذہن کافی تیز ہے اور یہ نہ صرف فیملی کے بلکہ میرے کام کی جگہ کے مسائل کے بارے میں بھی بہتر طور سے میری مدد کرتے ہیں۔ دراصل انہوں نے مختلف فارماسیوٹیکلز اداروں میں کام کیا ہے جہاں مختلف طبقہ کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اور اس کی وجہ سے ان کو ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ کام کرنے کا خاصہ تجربہ ہے۔

منصور: آپ لوگ چونکہ نمایاں حیثیتوں میں کام کرتے ہیں جس میں ذہنی دباؤ کے ساتھ کام کا بوجھ بھی زیادہ ہوتا ہے، تو آپ دونوں اس ذہنی دباؤ اور کام کے بوجھ کو متوازن بنانے کیلئے گھر پر کس طرح ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو؟

شیراز خان: زندگی ایک مسلسل جدوجہد کا نام ہے جس میں بے آرامی اور سکون دونوں ہی ہوتے ہیں۔ میں بے آرامی اور سکون، دونوں حالتوں میں خود کو متوازن رکھتا ہوں۔ ہم اپنی خاندانی زندگی اور دیگر متعلقہ معاملات میں بہتری کیلئے تمام مسائل پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

ڈاکٹر حمیرا شیراز خان: شیراز پر کام کا دباؤ بہت زیادہ ہوتا ہے اور ان کو دن میں آرام کا بہت کم موقع ملتا ہے جس کا اثر ان کے موڈ پر پڑتا ہے۔ وہ دفتر میں سخت محنت کے نتیجے میں ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میں ان کو ہمیشہ پرسکون اور بے فکر رکھنے کی کوشش کرتی ہوں۔ ویسے یہ خود بچوں کو بھی وقت دیتے ہیں ان کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ ان کے ساتھ بچہ بن کر بھی کھیلتے ہیں۔

منصور: آپ نے اپنے تجربہ سے آپس کے رشتہ یا تعلقات کے بارے میں کیا سیکھا ہے؟

شیراز اور حمیرا: ہم دونوں کے خیال میں کامیاب زندگی کے لئے کسی بھی رشتہ میں اعتماد، وفاداری اور عہد کی پاسداری سب سے اہم ہے چاہے وہ رشتہ گھر کا ہو یا گھر سے باہر کا۔

منصور خان: ٹیکنالوجی اب ہماری تمام کمپنیوں کا لازمی جزو بن گئی ہے۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ آپ کے اپنے دائرہ کار میں اس کے مثبت اور منفی پہلو کیا ہیں؟

شیراز اور حمیرا: ٹیکنالوجی نے ہماری روزمرہ زندگی کو آسان اور باسہولت بنا دیا ہے خاص طور پر ملازمت پیشہ میاں بیوی کیلئے۔ گھر اور گھر سے باہر ڈیجیٹل آلات سے ہمارا وقت بچتا ہے جو ہمیں اپنے بچوں کی پرورش پر توجہ دینے اور سماجی زندگی کے کام آتا ہے۔ اس کی وجہ سے میاں بیوی کو سماجی رشتوں سے جڑے رہنے اور گھر سے باہر کی سرگرمیوں کو زیادہ وقت دینے کا موقع ملتا ہے۔

منصور: قائدانہ حیثیت میں کام کرتے ہوئے آپ دونوں کو کون سے چیلنجز سے مقابلہ ہے؟

شیراز اور حمیرا: بچوں کی پرورش اور ان کی دیکھ بھال اور کیریئر ڈیولپمنٹ کے ساتھ ساتھ گھریلو معاملات سے نمٹنا بڑے چیلنج ہیں۔ لیکن امید ہے کہ ہم مل جل کر کامیابی سے ان پر قابو پالیں گے۔

فارڈویژن

محفل میلاد

ربیع الاول کا مہینہ ہو اور میلاد کی محافل نہ ہوں یہ ہو نہیں سکتا۔ ربیع الاول کی مناسبت سے ملک بھر میں محافل میلاد سجائی جاتی ہیں جن میں علماء کرام حضور ﷺ نبی کریم کی سیرت پر گفتگو کرتے ہیں اور نعت خواں آپ ﷺ کی شان میں مدح سرائی کرتے ہیں۔

اس حوالے سے ہماری ہاکس بے روڈ پر نئی مینوفیکچرنگ کی سہولت وائتھ جو کہ اب آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ لائف سائنسز بزنس کا حصہ بن چکی ہے پر گزشتہ دنوں پلانٹ یونین کی جانب سے محفلِ میلاد کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمانِ خصوصی سمیع کشمیری وائس پریزیڈنٹ، لائف سائنسز بزنس تھے۔ تقریب کا انعقاد کیفے ٹیریا میں رکھا گیا تھا جس میں پلانٹ اور آفس اسٹاف نے بھرپور شرکت کی۔ منتظمین نے کراچی کے نمایاں نعت خوانوں کو نعت خوانی کی دعوت دی تھی چنانچہ وہ حضرات وقت پر تشریف لا چکے تھے۔

اس موقع پر حج قرعہ اندازی کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں عارفہ ناہید، محمد صدیق اور پرویز فاروقی کا نام نکلا۔ مہمانِ خصوصی سمیع کشمیری نے کامیاب امیدواروں کو ہار پہنائے اور انھیں مبارک باد دی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ آج مجھے آپ کے درمیان آ کر اور اس بابرکت محفل میں شرکت کر کے بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ انھوں نے خاص طور سے حج قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والوں سے کہا کہ آپ ایک نہایت متبرک جگہ جا رہے ہیں۔ وہاں وہی جاتا ہے جس کا بلاوہ آتا ہے۔ آپ ہم سب کیلئے کمپنی کی ترقی اور کامیابی کیلئے اور خاص طور سے ملک پاکستان کی سلامتی اور بہتری کیلئے ضرور دعا کریں۔

محفل میلاد میں شرکت کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ہیڈ آفس سے سمیع کشمیری کے علاوہ صنم احمد خان، سمیل طارق اور عبدالغنی تشریف لائے تھے جن کا استقبال محسن حسین مٹھائی والا اور یونین کے عہدیداروں نے بڑے پرتپاک انداز سے کیا۔

محفل میلاد کے اختتام پر یونین کی جانب سے عصرانہ کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔

لائف سائنسز

درخشاں ستارے

نیوٹرا سیٹیکلز پلانٹ

اسٹاف کیلئے اعلیٰ کارکردگی ایوارڈ برائے سال 17-2016

رپورٹ: وسیم احمد

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے نومبر 2015 میں اپنے نیوٹرا سیکلز کے آپریشن کا آغاز ایک چھوٹی سے ٹیم کے ساتھ کیا۔ پلانٹ کو مینوفیکچرنگ لائسنس 2016ء میں حاصل ہوا۔ سال 17-2016 میں کامیابیوں کے جھنڈے گاڑنے کے ساتھ ساتھ پلانٹ کو پروڈکشن، کوالٹی کنٹرول، کوالٹی ایشورنس، انجینئرنگ، سپلائی چین اور ایچ آر جیسے مختلف ڈپارٹمنٹ میں منظم کیا گیا۔

واضح رہے کہ نیوٹرا سیکلز پلانٹ کے ان شعبوں کی تشکیل میں حسین مٹھائی والا، ہیڈ آف آپریشنز کی رہنمائی ہمہ وقت شامل رہی قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ سال 2017ء میں پلانٹ کو ISO 9001-2015 کا سرٹیفکیٹ بھی مل چکا ہے جو کہ یقیناً نیوٹرا سیکلز کی تمام ٹیم اور بزنس کیلئے ایک اعزاز کی بات ہے کہ صرف دو سال کے قلیل عرصے میں ایک ایسا سرٹیفکٹ ملا جو کہ معیار کی علامت جانا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نیوٹرا سٹیکلز پلانٹ

پاکستان کا وہ واحد اور پہلا پلانٹ ہے جس کو اس سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا ہے جو یقیناً ہم سے کیلئے نہایت فخر کی بات ہے۔

اس کامیابی میں نیوٹرا سٹیکلز کی تمام ٹیم اور اسٹاف کا بھرپور حصہ ہے۔ اسٹاف کی کارکردگی کو سراہنے کیلئے سال 2017 کے بہترین ورکرز کی سالانہ تقریب ایوارڈز کا انعقاد کیا گیا جس میں ان کی اعلیٰ صلاحیتوں کے اعتراف کے طور پر ان کو مختلف انعامات سے نوازا گیا۔

جس کیلئے ٹیم نے مختلف کٹیگریز کا تعین کیا اور ہر کٹیگری کیلئے اس سے متعلق نکات مقرر کیئے گئے۔ سال 2017 کیلئے مختلف کٹیگریز میں درج ذیل ساتھی سال کے بہترین ایمپلائیز قرار پائے۔

تقریب کا اہتمام ہیڈ آفس کے کانفرنس روم میں کیا گیا تھا جس میں نیوٹرا سیٹیکلز پلانٹ کے تمام اسٹاف اور منیجرز نے شرکت کی۔ یہ ایک رنگارنگ تقریب تھی جس میں ہر کوئی بڑے جوش و خروش سے حصہ لے رہا تھا۔ تقریب سے قبل شرکاء کی دلچسپی کیلئے مختلف تفریحی پروگرام بھی رکھے گئے تھے۔ جس میں شرکاء ہی نے اپنے چھپے ہوئے ٹیلنٹ کا مظاہرہ کیا۔

شرکاء کا کہنا تھا کہ اس تقریب نے ہمارے اندر ایک نیا جذبہ اور روح پھونک دی ہے اور اب ہم مزید محنت سے کام کریں گے۔

اس موقع پر ٹیکنیکل منیجر شاہدہ حنیف نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ایوارڈ یافتگان کی کارکردگی کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ دیگر اسٹاف بھی ان ایوارڈز میں اپنی نامزدگی اور اُن کے حصول کیلئے کوشش کرے گا۔

اس موقع پر انھوں نے پوری ایونٹ منیجمنٹ ٹیم کو شاباشی دی اور کہا کہ آج کا یہ شاندار ایونٹ ان کی بے مثال ٹیم ورک اور محنت کا نتیجہ ہے۔

درج ذیل کارکن سال 2017ء کے لئے مختلف کیٹگریز میں بہترین ایمپلائیز قرار پائے۔

کامران خان

(سالانہ ایوارڈ برائے بہترین مینوفیکچرنگ ایمپلائی 2017)

کامران خان نیوٹرا پلانٹ کا ٹیم ممبر ہیں اور اچھے نظم و ضبط کے ساتھ ساتھ نیوٹرا مینوفیکچرنگ کی مختلف مشینوں پر اپنے آپ کو منواتے ہوئے اس سالانہ ایوارڈ کے حقدار بنے۔

محمد اللہ

(سالانہ ایوارڈ برائے نیا ابھرتا ہوا ستارہ 2017)

محمد اللہ نے نیوٹرا سیٹیکلز میں بطور پیکر شمولیت اختیار کی اور بہت جلد اپنے آپکو ایک مشین آپریٹر کی حیثیت سے منوایا اور دن بدن اپنی صلاحیتوں کو نکھارتے جا رہے ہیں۔

محمد فیضان

(سالانہ ایوارڈ برائے پابندی وقت / نظم وضبط 2017)

محمد فیضان نے نیوٹرا سٹیکلز میں آپریٹر کی حیثیت سے کام شروع کیا اور اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر ترقی کرتے ہوئے اب نیوٹرا سٹیکلز کے انتظامی امور میں منیجر کو سپورٹ کرتے ہیں۔

ناصر شاہ

(سالانہ ایوارڈ برائے جدت طرازی 2017)

ناصر شاہ بطور پیکر کام کرتے ہیں۔ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے نیوٹرا کی مختلف مشینوں پر عبور حاصل کیا اور اپنے آپ کو بہترین سرگرمیوں کے ساتھ سال 2017 کا کیٹگری ایوارڈ حاصل کیا۔

عبداللہ

(سالانہ ایوارڈ برائے بہترین سپورٹنگ رول 2017)

عبداللہ نے نیوٹرا سٹیکلز کے ویئر ہاؤس میں بطور ورکر جوائن کیا۔ عبداللہ نے بے انتہا محنت ولگن کے ساتھ کام سیکھا اور آنے والے نئے لڑکوں کو بھی سکھایا اور ویئر ہاؤس کے تمام کام کو نہایت ذمہ داری سے سنبھال رہے ہیں۔

بخت امین

(سالانہ ایوارڈ برائے بہترین پیکنگ ایمپلائی 2017)

بخت امین بطور لائن انچارج نیوٹرا ٹیم کا حصہ بنے اور تجربے کی بنیاد پر بہت تیزی سے کام کو سمجھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا اور اب بھی پیکنگ کی تمام تر سرگرمیاں نہایت ہی خوش اسلوبی سے نبھا رہے ہیں۔

دیو

(سالانہ ایوارڈ برائے بہترین کلینر 2017)

دیو نے نیوٹرا پلانٹ میں جگہ کی انتہائی کمی کے باوجود پلانٹ کے اندر صفائی ستھرائی کو نہایت عمدہ طریقے سے برقرار رکھا اور اب بھی اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھا رہے ہیں۔

کیمیکلز خدمات کے موثر ہونے کا سروے

رپورٹ: مہ وش صدیقی اور سحرش سلیم

آپ کا بولنا ضروری ہے اور ایگری سائنسز ایچ آر ٹیم نے اکتوبر 2017 میں ایچ آر کی خدمات کے موثر ہونے کے سروے 2017-18 کا آغاز کیا۔

ایچ آر ڈیپارٹمنٹ نے کام کی جگہوں پر ایچ آر مینجمنٹ کے روزمرہ کے معمولات اور طریقہ ءکار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ اس بہتری کے سلسلے میں ایچ آر ڈیپارٹمنٹ کی خدمات کے معیار کے بارے میں ہمیں اپنے اسٹیک ہولڈرز کے تاثرات (فیڈ بیک) کی ضرورت تھی۔ ہم نے سروے میں اپنے برانڈ کے عزم (Cultivating Growth) ترقی کیلئے کوشاں پر عمل کرتے ہوئے اپنی کمپنی کی اقدار میں سے ایک اہم قدر یعنی "Delivering Enduring Value" دیرپا اقدار کیلئے سرگرم کو اولین ترجیح دی۔ سروے کا نتیجہ بہت اچھا رہا اور 77% سے زیادہ جوابات موصول ہوئے جن میں ہمیں بہت سی آراء موصول ہوئیں۔ جب ایچ آر ٹیم ان جوابات کو مرتب کر کے ان کا تجزیہ مکمل کرلے گی تو ان پر عمل درآمد کی منصوبہ بندی کی جائے گی۔ ہم اپنی ایچ آر کی خدمات کے سلسلے میں بہترین معیار کی کارکردگی کے عزم پر کاربند ہیں اور اس کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

کیمیکلز کی جانب سے باہمی تعاون کے فروغ کی کاوشیں

آپس میں مل جل کر رہنا اور تعاون کا احساس کام کی جگہ کے ماحول کو بہتر بنانے اور ٹیم کے ساتھیوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ میں مدد دیتا ہے۔ مل جل کر کام کرنے اور تعاون کے احساس کی بدولت ایک مشترکہ ہدف "پیداواریت Productivity" کا حصول آسان ہوجاتا ہے۔ اسی طرح مشترکہ ہدف اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کیمیکلز بزنس کی آئیڈیالوجی کی پیروی میں پلانٹ کی ٹیم نے دسمبر 2017 میں بیچ ہٹ (سینڈز پٹ) پر ٹیم بلڈنگ سیشن کا اہتمام کیا۔

اس سیشن کے دوران میں مرتب کی جانے والی کئی سرگرمیوں میں سے چند بہت اہم ہیں جن میں گیلپ سروے کے نتائج اور عمل کے ذرائع پر باہمی گفتگو اور پلانٹ پر درپیش مشکلات کے حل کی قرارداد سے متعلق آئیڈیاز شامل ہیں جن کے ذریعہ آنے والے سال میں عمل درآمد کے منصوبہ کو مرتب کرنے میں آسانی پیدا ہوگی۔

کیمیکلز بزنس کی سپلائرز کے ساتھ ملاقاتیں

ترقی کی راہوں پر نیا سفر

رپورٹ: عبدالاحد

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ اپنے سپلائرز کے ساتھ میل جول رکھنا اچھی پارٹنرشپ کی بنیاد ہے اور اس کے نتیجے میں آپ کو ایک اچھا بزنس ملنے کے امکانات بڑھتے ہیں۔لہذا ہماری کیمیکلز کی ٹیم سپلائرز کے ساتھ باقاعدگی سے ملاقاتیں کرتی رہتی ہے اور اس طرح کمپنی کو ایک پسندیدہ پارٹنر ثابت کرتی ہے۔اس سال اسی مقصد کی خاطر GC&PU ٹیم نے اپنے موجودہ اور نئے سپلائرز کے ساتھ تعلقات مضبوط تر کرنے کا پروگرام طے کیا۔

صنعت میں پروڈکٹس کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے لہذٰا سپلائرز کے ساتھ مضبوط تعلقات سے ان کو وسیع انتخاب اور بہترین خدمات پیش کر کے ان کو کمپنی کی طرف راغب کرنے میں مدد ملتی ہے۔GC&PU کی ٹیموں نے مل کر اگلے سال کی حکمت عملی کے سلسلے میں اپنے متعلقہ سپلائرز سے ملاقاتیں کیں جن میں GCPAT، Evonik، Diversey اور Wanhua Chemicals شامل ہیں۔

یہ ملاقاتیں نمایاں طور پر نتیجہ خیز ثابت ہوئیں اور کیمیکلز بزنس کے سپلائرز نے ٹیم کے آئیڈیاز پر مطمئن ہو کر کمپنی کے ساتھ مل کر نئے سال میں ترقی کی راہوں پر چلنے کیلئے آمادگی کا اظہار کیا۔

چائنا کوٹ ایکسپو

رپورٹ: شایان ظفر

چائنا کوٹ، پینٹس اور کوٹنگ کی اہم بین الاقوامی نمائش کا نام ہے۔ یہ ایکسپو صنعت کے سپلائرز کیلئے صارفین کو متوجہ کرنے کا ایک بہترین شوکیس ہے جس کے ذریعہ وہ اپنے پورٹ فولیوز میں توسیع کر کے اس تیزی سے پھیلتی ہوئی صنعت کی صف اوّل میں رہنا چاہتے ہیں۔

2017 میں چین کے شہر شنگھائی میں ایکسپو کا انعقاد ہوا اور یہ واقعی غیر معمولی شو تھا۔ چائنا کوٹ، چین کی پینٹس اور کوٹنگ کی صنعت میں ایک سرفہرست تجارتی میلہ بن چکا ہے۔

اس سال آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو چائنا کوٹ ایکسپو کا حصہ بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اپنے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اچھے تعلقات کی روایت برقرار رکھتے ہوئے اور ان تعلقات میں استحکام اور بہتری کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کیمیکلز کی ٹیم نے موجودہ سپلائرز کے ساتھ ملاقاتوں کا اہتمام کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایکسپو کے دوران ٹیم نے اپنے موجودہ پورٹ فولیو کو تقویت دینے کیلئے متوقع سپلائرز اور کسٹمرز کو بھی دریافت کیا جس سے کمپنی کو مارکیٹ کی ضروریات پوری کرنے اور مارکیٹ لیڈر کی حیثیت اختیار کرنے میں مدد ملے گی۔

بزنس کو امید ہے کہ ایکسپو کے ذریعہ کاروبار کے سلسلے میں مستقبل کے امکانات کے بارے میں گفت وشنید کیلئے ایک بے مثال پلیٹ فارم فراہم ہوا جو نمایاں طور پر آنے والے سال میں فائدہ مند ثابت ہوگا۔

فصل شاندار، کاشتکار خوشحال

ٹماٹر 12021 فیلڈ مہم

رپورٹ: باسل سعید

ٹماٹر صارفین کی مارکیٹ کے منظرنامے کا اہم جزو ہے۔ دوسرے صوبوں کی نسبت سندھ میں ٹماٹر نمایاں طور پر بڑے پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا حصہ ہونے کے ناطے ہمارا پختہ یقین ہے کہ صارفین کی ضرورت کے مطابق برانڈ کی توسیع ہمارا بنیادی مقصد ہے۔ ٹومیٹو12021 کے تعارف سے ہماری ویجیٹیبل سیڈز کی پروڈکٹ لائن میں توسیع کی گئی ہے۔ چونکہ یہ ابھی تعارفی مرحلہ میں ہے اس لئے سیلز اور ڈیولپمنٹ کی ٹیمیں پروڈکٹ کو مارکیٹ میں بہتر سے بہتر مقام دلانے کیلئے بنیادی کردار ادا کررہی ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ویجیٹیبل سیڈز ٹیم نے ٹومیٹو12021 سے متعلق کئی فیلڈ مہموں کا انعقاد کیا ہے جس میں کوٹ غلام محمد (ضلع میرپورخاص) اور میرپور ساکرو (ضلع ٹھٹھہ) میں فیلڈز کے دوروں اور فیلڈز ڈے کا اہتمام شامل ہے۔ ان دونوں سرگرمیوں میں تقریباً 60-50 کاشتکاروں نے شرکت کی۔

مارکیٹ میں زیادہ سے زیادہ حصول کیلئے گھر گھر کاشتکاروں کی میٹنگز، کمرشل آزمائشیں اور فیلڈ ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ کاشتکاروں کو اچھی فصل کے حصول کیلئے پروڈکٹ کے بارے میں ٹیکنیکل معلومات فراہم کی گئیں اور پروڈکٹ کے فوائد سے آگاہ کیا گیا تاکہ ان کی فصل میں تیزی سے اضافہ ہو۔ ان کو نیا ایگرونومک طریقۂ کار اپنانے کے بارے میں سکھایا گیا اور اس کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا۔

یہ پہلی مرتبہ ہے کہ ٹومیٹو12021 کے پلانٹس اور اس کی ورائٹی نے دوسری ورائٹیز کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کی فصل نہ صرف صحتمند رہی بلکہ خاص طور پر شدید موسمی حالات اور محدود مقدار میں ہونے کے باوجود بیماریوں سے بہترین بچاؤ کے ساتھ اس کی نشوونما بھی تیزی سے ہوئی۔ اس کی خوبیوں میں جلد پک جانا اور مارکیٹ کا مقبول رنگ، شوخ سرخ رنگ شامل ہیں۔ ٹیم کو بہت موافق فیڈ بیک ملا کہ کاشتکار پروڈکٹ کے نتائج سے بہت مطمئن تھے اور ان کو مارکیٹ میں اچھے ریٹس ملنے کی امید ہے۔ یہ جدت کی طرف ایک اور قدم ہے اور ترقی کا یہ سفر جاری رہے گا۔

فصل شاندار، کاشتکار خوشحال

سورج مکھی کی مہم

رپورٹ: باسل سعید

سورج مکھی ایک اہم خوردنی تیل کے حصول کے حوالے سے فصل ہے جس کے کئی استعمال اور فائدے ہیں۔ اس کا شمار دنیا میں خوردنی تیل کیلئے اگائی جانے والی چار اہم ترین فصلوں میں ہوتا ہے۔ ہائی سن 33 اور ہائی سن 39 ہمارے سیڈ ڈویژن کے مقبول ترین برانڈ ہیں۔ مارکیٹ میں اس کو مزید استحکام دینے کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ایگری ڈویژن نے ایک وسیع مارکیٹنگ مہم کا اہتمام کیا۔

اس سلسلے میں سورج مکھی کی کاشت کے اہم علاقوں لودھراں اور راجن پور میں سن فلاور سیمینار ز کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد کاشتکاروں کو فصل کی خصوصیات اور پیداواری گنجائش سے متعلق معلومات فراہم کرنا تھا۔ ان کو پروڈکٹ کی نمایاں خصوصیات کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ ایگری ڈویژن کے بزنس منیجر عبدالوہاب نے ابتدائی کلمات ادا کئے اور کمپنی پورٹ فولیو کی تفصیلات اور پاکستان کی معیشت کیلئے سورج مکھی کی فصل کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے زرعی شعبہ کو جدید ترین پروڈکشن ٹیکنالوجی کی فراہمی سے متعلق عزم کو دہرایا اور پاکستان بھر میں باصلاحیت ٹیموں کے ذریعہ فیلڈ ایڈوائزری سروس کی پیشکش کی۔

سیکرٹری ایگری صوبہ پنجاب محمد محمود ان دونوں سیمینارز کے مہمانِ خصوصی تھے۔ شرکاء کی مجموعی تعداد 2000 سے زائد تھی۔ دیگر سرکاری عہدیداروں اور جن نمایاں شخصیات نے ان میں شرکت کی ان میں ایگریکلچر ڈپارٹمنٹ کے نمائندے اور متعلقہ علاقوں کے منتخب نمائندے شامل ہیں۔ خطے کے کئی ترقی پسند کاشتکار بھی شریک تھے۔

محمد محمود نے پاکستان کی معیشت میں سورج مکھی کی کاشت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سورج مکھی کی کاشت پر سبسڈی پروگرام کے بارے میں بھی بتایا جس کا اعلان حکومت پنجاب نے کیا ہے جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کو اپنی زمینوں پر سورج مکھی کی کاشت پر آمادہ کرنا اور ترغیب دینا تھا۔

سرکاری عہدیداروں اور کاشتکاروں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی آئل سیڈ اور خاص طور پر سورج مکھی کی کاشت کیلئے زیادہ فصل دینے والے ہائی برڈ سیڈز اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے پر ان کی کاوشوں تعریف کی۔

ان سیمینارز کے علاوہ پروڈکٹ کی تشہیر اور زیادہ سے زیادہ دور دراز کے علاقوں تک پیغام پہنچانے کیلئے سندھ اور پنجاب کے مختلف مقامات پر ڈیلرز شاپ بورڈ بھی نصب کئے گئے۔ مزید برآں ٹیموں اور صارفین میں پروڈکٹ برانڈڈ ٹی شرٹس، کیپس، وال کلاکس اور پین ہولڈرز بھی تقسیم کئے گئے۔ سندھ آبادگار اور سندھ زراعت میگزین میں پورے صفحہ کے سن فلاور کے اشتہارات بھی شائع کرائے گئے۔

یہ تمام سرگرمیاں پاکستان میں سورج مکھی کی کاشت کی تجدید کے وژن کے ساتھ ایک جامع مہم کے تحت منعقد کی گئیں جس سے یقینی طور پر ہمارے ملک کی معیشت کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی اور کاشتکار کمیونٹی کا بڑا فائدہ حاصل ہوگا۔

فصل شاندار، کاشتکار خوشحال

ایڈوانٹا سرخ مرچ 509 اور پھول گوبھی 406، فیلڈ ڈے

رپورٹ: باسل سعید

سرخ مرچ اور پھول گوبھی صارفین کی سبزی مارکیٹ کا نمایاں اور لازمی حصہ ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ویجیٹیبل سیڈز کے شعبہ کیلئے اہم ترین پروڈکٹ بھی ہیں۔ اس رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے ویجیٹیبل سیڈز ٹیم، کاشتکاروں میں ہائی برِڈ ویجیٹیبل سیڈز، فصل جلد تیار ہونے اور غیر معمولی خصوصیات کے بارے میں آگہی پیدا کرنے میں کوشاں ہے۔

اس سلسلے میں سیڈز کی ٹیم نے واہی پنڈی دادو میں سرخ مرچ 509 اور خانپور میں پھول گوبھی 406 کیلئے فیلڈ ڈے اور کاشتکاروں کے اجتماع کا اہتمام کیا جس کا مقصد پروڈکٹ کے بارے میں آگہی پیدا کر کے بہترین نتائج کے حصول کے علاوہ مارکیٹ شیئر میں نمایاں اضافہ حاصل کرنا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ ان علاقوں میں ان پروڈکٹس کیلئے فیلڈ ڈے کا اہتمام کیا گیا۔ کاشتکار دونوں فصلوں کے نتائج سے بہت مطمئن دکھائی دیئے۔ فصل کی کم مدت میں تیاری، شیلف میں تادیر محفوظ رہنے اور زیادہ پیداوار، اسے دوسرے مسابقتی بیجوں سے مختلف کرتی ہے۔ کمرشل فیلڈ ڈیز کے دوران کاشتکاروں کو نئے ایگرونومک کے طریقہء کار کے بارے میں بھی سمجھایا گیا اور اس کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا۔

ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد آنے والے سیزن کیلئے کاشتکاروں کو سرخ مرچ اور پھول گوبھی کی ورائیٹیز کی تفصیلی آگہی پیدا کر کے صارفین کی مارکیٹ میں اطمینان بخش اضافہ حاصل کرنا تھا۔ چنانچہ زیادہ اچھی فصل حاصل کرنے کیلئے کاشتکاروں کو پروڈکٹ کے بارے میں ٹیکنیکل معلومات اور پروڈکٹ کے فوائد کے بارے میں اہم معلومات ہونا نہایت ضروری ہیں۔

فصل شاندار، کاشتکار خوشحال

موسمِ ربیع کی فیلڈ مہم

گندم پاکستان کی اہم تجارتی پیداوار ہے اور یہ بڑے پیمانے پر کاشت کی جاتی ہے۔ اس کی اہمیت مسلّم ہے اور یہ پاکستان میں عام آدمی کی روزانہ کی غذا کا 60% حصہ ہے اور اس کا فی کس سالانہ استعمال تقریباً 125 کلو ہے۔ چونکہ گندم اہم ترین فصل ہے اس لئے اس کے بارے میں ایک اعلیٰ سطح کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس میں 150 سے زیادہ کاشتکاروں نے شرکت کی۔ یہ میٹنگ دسمبر کے مہینے میں ڈی جی خان شہر کے نزدیک چوٹی زرین گاؤں میں منعقد ہوئی۔

اس میٹنگ کا مقصد کاشتکاروں کو گندم کی فصل کی پیداوار میں اضافہ کے سلسلے میں تربیت دینا اور ٹیکنیکل معلومات فراہم کرنا تھا۔ اس میٹنگ میں ڈپارٹمنٹ آف پلانٹ پروٹیکشن کے سرکاری عہدیداروں نے بھی شرکت کی اور کاشتکاروں کو گندم کی فصل میں اضافہ کے لئے مفید اور قیمتی معلومات فراہم کیں۔

میٹنگ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد ایگرو کیمیکلز، سینٹر زون کے سیلز منیجر نے HSE کا پیغام سنایا اور معزز کاشتکاروں کو کمپنی کے پس منظر سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پورٹ فولیو کی پروڈکٹس کی نمائش بھی کی گئی جن میں SAAF 75%WP، Total 80%WG، Vesta 15% WP، Ferti K 50 اور Ferti Star شامل ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ٹیم نے SAAF 75% WP کے بطور Seed Treatment، Saafilizer اور Spraying استعمال کے فوائد کو تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ Total 80%WG گندم کی فصل پر حملہ آور ہونے والے بڑے پتوں کے کیڑوں اور چھوٹے پتے کے کیڑوں پر کنٹرول کیلئے نہایت موثر ہے۔ اسی طرح Ferti Star نائٹروجن اور سلفر کی غذائیت کی کمی کو پورا کرنے میں مدد دیتی ہے جب کہ Ferti K 50 پوٹاش کی ضروریات کو پورا کرتی ہے جس سے گندم کے دانہ کا بہتر سائز اور فصل کی اچھی کوالٹی حاصل ہوتی ہے۔

کاشتکاروں نے ٹیکنیکل اجلاس میں شرکت کی اور گندم کی فصل کیلئے ان پروڈکٹس کے استعمال میں دلچسپی ظاہر کی تا کہ وہ زیادہ منافع کما سکیں بعض کاشتکاروں نے پروڈکٹ کے فوائد کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے تجربہ کے مطابق پروڈکٹس کے استعمال اور گزشتہ موسم میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے نمائندوں کی رہنما ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ان کو بہترین نتائج حاصل ہوئے۔

محمد اکبر قریشی چارج ہینڈ الیکٹریکل

رزق کما کر اپنی خواہشوں کی تکمیل اور خوابوں کی تعبیر ڈھونڈی

میرا نام محمد اکبر قریشی ہے اور میں الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ میں شفٹ چارج ہینڈ ہوں۔ میں 1979ء سے لیکر 1989ء تک تقریباً دس سال بطور کنٹریکٹر ورکر الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ میں ہی کام کرتا رہا۔ مجھے 15 مئی 1990ء کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس میں بطور جونیئر الیکٹریشن گریڈ نمبر 5 مستقل ملازمت مل گئی اور اب تک میں اپنے ادارے میں 27 سال اپنی سروس مکمل کر چکا ہوں۔

میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں اپنی ملازمت سے بہت ہی مطمئن اور خوش ہوں۔ اس سروس کے دوران میں نے یہاں سے رزق کما کر اپنی خواہشوں کی تکمیل اور اپنے خوابوں کی تعبیریں ڈھونڈی ہیں۔ میں نے اپنا ذاتی مکان کھیوڑہ شہر میں بنایا ہے۔ میں شادی شدہ ہوں میرے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ بڑا بیٹا قطر میں کمبائنڈ گروپ میں بطور سیفٹی آفیسر کام کر رہا ہے۔ دوسرا بیٹا سول ٹیکنالوجی میں DAE اور تیسرا پنجاب کالج پنڈ دادن خان سے FSC کر رہا ہے۔ میری بیٹی BSC کر چکی ہے۔

میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ اُس نے مجھے نہایت ہی اچھی جگہ سے میرا اور میرے بچوں کا رزق عطا فرمایا ہے اور اپنے ادارے اور اس سے متعلقہ ہر شخص اور ہر چیز کے لئے اپنے رب کریم سے بہتری اور آسانی کے لئے ہمیشہ دعا گو ہوں۔ (آمین)

نوید حسن

اپرنٹس، ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ

میرا نام نوید حسن ہے۔ کھیوڑہ کا مقامی ہوں میں نے ابتدائی تعلیم، معراج حسن پبلک اسکول کھیوڑہ میں حاصل کی اور میٹرک کرنے کے بعد فارغ وقت میں کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کی۔ میں نے 2015ء میں FSC کا امتحان پنجاب کالج آف سائنسز پنڈ دادن خان سے پاس کیا میں والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں مجھے والدین سے محنت، دیانتداری اور کام میں مکمل توجہ کا سبق ملا۔

18-1-16 کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں بطور لیب اپرنٹس، ملازمت اختیار کی۔ اپنے سینئرز سے بہت زیادہ شفقت اور ٹریننگ حاصل ہوئی اب ماشاءاللہ اپنے کام میں مہارت اور لگن حاصل کر رہا ہوں۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں دل لگا کر کام کرتا ہوں اور بہت مطمئن ہوں۔ مجھے گیمز کا شوق ہے۔ 2016ء میں کیرم کی ٹیم ہماری رنر آپ تھی۔ 2017ء میں کیرم میں میری ٹیم نے چیمپئن شپ حاصل کی۔ الحمداللہ

میرے والد ریاض حسن شفٹ الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے اور سال 2017ء 31 دسمبر میں تقریباً ½26 سال سروس کرنے کے بعد ریٹائر ہوئے ہیں۔ ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ پاک اس ادارے سلامت اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

محبوب خان

میرا نام محبوب خان ہے۔ میں 8 جون 1991ء کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں بطور ٹائم آفس کیئر ٹیکر بھرتی ہوا۔ ہمارا ادارہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ہمارے وطن کے بہترین اداروں میں سے ایک ہے۔ یہاں تمام مزدوروں کے لئے بہت اچھی سہولیات میسر ہیں۔ میں اپنی نوکری اور زندگی سے مطمئن اور خوش ہوں۔ میں شادی شدہ ہوں میرے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ میرے بڑے بیٹے رضوان خان نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ سے اپرنٹس شپ (فٹر بنچ) کی ہے۔ میرا دوسرا بیٹا عامر سہیل DAE الیکٹریکل کر رہا ہے۔ ہمارا ادارہ لوکل کمیونٹی کا بہت خیال رکھتا ہے۔ حال ہی میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے لوکل کمیونٹی سے اور ایمپلائیز کے بچوں کو مستقل روزگار دیا ہے۔ جو کہ نہایت ہی اچھا قدم ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے زیرِ اہتمام ہمقدم کمیونٹی کلینک کھیوڑہ سے لوکل کمیونٹی کے معصوم بچوں اور خواتین کو روزانہ کی بنیاد ہر علاج معالجے کی سہولت مل رہی ہے۔ لوکل کمیونٹی کو 24 گھنٹے لگاتار صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔ غرض میں ذاتی طور پر اور کھیوڑہ شہر کے عوام کی طرف سے بھی اپنے پیارے ادارے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا شکر گزار ہوں اور اس کی ترقی اور مضبوطی کے دعا گو ہوں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ زندہ باد

حاجی محمد سردار خان

یارڈ اسسٹنٹ

میرا نام حاجی محمد سردار خان ہے۔ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں 1985ء میں بطور پراسس، ہیلپر بھرتی ہوا۔ اب میں بطور "یارڈ اسٹنٹ" گریڈ نمبر 3 میں اپنی خدمات پیش کر رہا ہوں۔ میں اس ادارے میں اپنے کام سے بہت خوش اور مطمئن ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ میری آنے والی نسلوں کو بھی رب کریم اسی کمپنی میں رزق عطا فرمائے۔ (آمین)

میں شادی شدہ ہوں میرے 2 بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ میرا بڑا بیٹا ارشد محمود سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں بطور مکینیکل آپرنٹس کام کر رہا ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ ہماری کمپنی دن دگنی رات چگنی ترقی کرتی رہے اور ہمارے جیسے غریبوں کا رزق چلتا رہے۔ (آمین)

تندرستی ہزار نعمت ہے۔

ہیلتھ سے متعلقہ تربیتی اور آگاہی ورکشاپس

صاف ستھرا موحول اور صحت کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ہمیشہ اولین ترجیحات میں رکھا جاتا ہے۔ صحت منداور صاف ستھرا ماحول ایک باشعور معاشرے کی نمائندگی کرتا ہے۔ لیڈی ڈاکٹر عطیہ رباب نے سوڈا ایش بزنس میں تمام آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے رفقائے کار کو ذاتی، صفائی ستھرائی ڈینگی وائرس، جلد کی بیماریاں اور نمونیہ کے موضوع پر نشتیں کروائیں جس میں انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ہماری اور ہمارے ساتھ منسلک لوگوں کی صحت کے لئے ہماری اپنی صحت کی کتنی اہمیت ہے۔ اگر ہم اپنے آپکو اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں گے تو نہ ہم خود بیمار ہوں گے اور نہ ہی ہم ایسے جراثیم کو آگے پھیلائیں گے جو غذا میں شامل ہوں۔ تمام تربیتی ورکشاپوں میں ان تمام بیماریوں کی وجوہات کو کنٹرول کرنے کے بارے میں شرکاء کو ویڈیوز اور سلائیڈز کے ذریعے آگاہ کیا گیا۔ شرکاء نے آخر میں مختلف سوالات عطیہ رباب سے کئے جس پر ان کو ڈاکٹر عطیہ نے مطمئن کیا۔ اختتام پر تمام شرکاء، ٹریننگ آفیسر اور سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید نے ڈاکٹر عطیہ کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ اس طرح کے سیشن ہونے سے ہمارے علم میں صحت کے حوالے سے اضافہ ہوتا ہے اور ہم خود اور اپنی فیملی کی صحت کا اچھا خیال رکھ سکتے ہیں۔

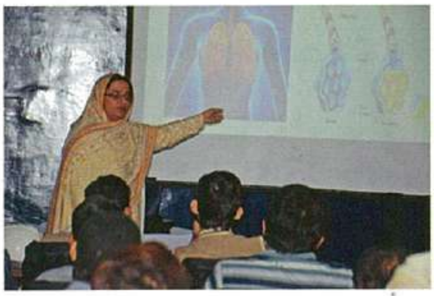

فائر ڈرل ایمرجنسی ریسپانس

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش میں ایمرجنسی ریسپانس ڈرل 30 اکتوبر 2017ء کو کی گئی۔ اس ایمرجنسی ریسپانس ڈرل کا مقصد لوگوں کا اپنا اپنا رول اور رویہ چیک کرنا تھا۔ اس ایمرجنسی ریسپانس ڈرل میں سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید اور فائر آفیسر مصدق حسنین نے اپنا لیڈنگ رول ادا کیا۔ اس فائر ایمرجنسی ریسپانس ڈرل میں ہمارے سوڈا ایش کے فائر ایمرجنسی سکواڈ نے اپنا کام بخوبی انجام دیا اور بروقت آگ کو بجھایا۔

ورکس منیجر محمد عمر مشتاق نے اس کامیاب ایمرجنسی ڈرل پر مبارکباد دی اور اس میں مزید بہتری پر زور دیا تا کہ ہم حادثات سے بچ سکیں۔ ایمرجنسی ڈرل کے اختتام پر رانا محمد عدیل نے تمام منیجمنٹ سٹاف، ملازمین اور پراجیکٹ اسٹاف کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

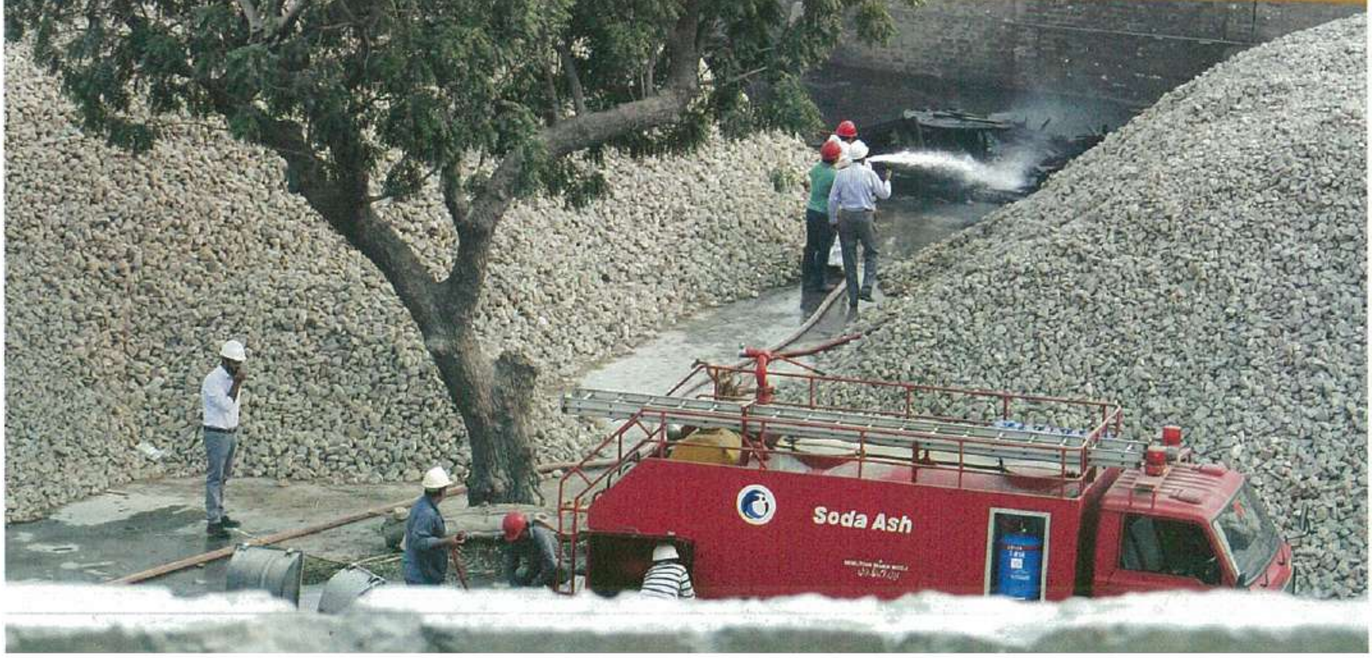

کنٹریکٹر اسٹاف کیلئے سیفٹی آگاہی مہم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا سوڈا ایش بزنس تیزی سے ترقی کر رہا ہے چنانچہ پلانٹ پر توسیع منصوبے جاری ہیں جن پر کام کرنے والے کنٹریکٹرز کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی سلسلہ میں سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے انتہائی اہم اقدامات اٹھاتے ہوئے تمام کنٹریکٹر اسٹاف کے لئے ٹریننگ سینٹر میں تربیت کا اہتمام کیا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش میں تمام اسٹاف کی سیفٹی پر توجہ دی جاتی ہے۔ ان کے ساتھ کنٹریکٹر حضرات کی سیفٹی پر بھی بہت کام کیا جاتا ہے۔ ستمبر سے دسمبر تک کے دورانیہ میں سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے پلانٹ پر موجود تمام ایریا کے کنٹریکٹر اسٹاف کے لئے سیفٹی کی اہمیت اور آگاہی کا اہتمام ٹریننگ سینٹر میں کیا۔ اس میں سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید اور ٹریننگ آفیسر نے ان تمام کنٹریکٹر سٹاف کو ٹریننگ کروائیں۔ ان تمام تربیتی ورکشاپوں میں (سیفٹی کے بنیادی اصول، خطرے کی نشاندہی الیکٹریکل سیفٹی، ورک پرمٹ، آگ سے بچاؤ، ایمرجنسی رسپانس، ذاتی حفاظتی آلات، غیر محفوظ عمل اور صورتحال، اونچائی پر کام کرنے کے اصول، ہاؤس کیپنگ، سکیفولڈنگ کے بارے میں آگاہی دی گئی اور ساتھ ہی سلائیڈز اور ویڈیوز کی مدد سے بھی سیفٹی اور ان پر عملدرآمد کے طریقوں سے روشناس کرایا گیا۔

تمام شرکاء کا کہنا تھا کہ یہ تربیتی نشستیں ہمارے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اس کے ذریعے ہمیں کام کے دوران حفاظتی اصولوں سے آگاہی ہوئی جو بذاتِ خود ہماری اپنی حفاظت کے لئے نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔ ان تمام ٹریننگ سیشنز میں سوڈا ایش کے تمام ڈیپارٹمنٹ (توبرکوائری، ماٹن مائن، پلانٹ A . B . & C، مینٹیننس اسٹاف، الیکٹریکل، انسٹرومنٹ، پاور سروسز، پروڈکشن، سول ڈیپارٹمنٹ) کنٹریکٹر حضرات نے بھرپور شرکت کی۔ ٹریننگ سیشنز کے اختتام پر سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر نے شرکاء سے مختلف سیفٹی سے متعلق سوالات کئے جس پر انہوں نے مثبت جوابات دیئے۔ رانا محمد عدیل جمشید نے تمام کنٹریکٹ منیجر کا اس سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی کاوش کو کامیاب بنانے پر ان کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا اور تمام شرکاء کو اُن کی بھرپور شرکت پر شاباش دی اور اُن سے اس بات پر عہد لیا کہ وہ پلانٹ پر سیفٹی کے اصولوں کو اپناتے ہوئے اپنی اور دوسروں کی سیفٹی کا خیال رکھیں گے۔

امجد لطیف لیبارٹری منیجر

الوداعی پارٹی

قانون فطرت کے مطابق آمد و رفت کا سلسلہ بقائے کائنات کا آئینہ دار ہے بالکل اسی طرح جب ایک شخص کسی بھی ادارے سے منسلک ہوتا ہے۔ ایک نہ ایک دن اُس نے وہاں سے الوداع بھی ہونا ہی ہوتا ہے۔

امجد لطیف لیبارٹری منیجر 23 اکتوبر 2017ء کو اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوئے۔ اس موقع پر ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ نے اُن کے اعزاز میں ایک خوبصورت الوداعی پارٹی کا انتظام کیا۔ یہ پارٹی حیات ریسٹورنٹ پنڈ دادن خان میں منعقد ہوئی۔ جس میں تمام لیب سٹاف، آفیسرز اور منیجر نے شرکت کی۔ محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس خصوصی طور پر اس تقریب میں تشریف لائے۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید اور نعتِ رسول کریم ﷺ سے ہوا۔

محمد توفیق چیمہ ٹیکنیکل منیجر نے امجد لطیف کو شاندار الفاظ میں اُن کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا اور ان کی باقی آئندہ زندگی میں اُن کے لئے خوشحالی اور آسانیوں کے لئے اللہ رب العزت سے دعا کی۔

محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس نے امجد لطیف کے ساتھ گزرے ہوئے وقت کا تذکرہ کیا اور اس عرصے کے دوران ان کی کارکردگی کی تعریف کی۔ اس موقع پر امجد لطیف نے اپنے ماضی و حال کے تمام ساتھیوں کا اُن کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میرے لئے ایک عظیم "یاد" کا درجہ رکھتا ہے۔ یادوں کا یہ خزانہ پوری زندگی میرے ساتھ رہے گا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس ایک شاندار صنعتی یونٹ ہے۔ ہم نے اس کی مضبوطی کے لئے کوشش کی ہے اور امید ہے کہ آنے والے لوگ اس کی مزید بہتری کے لئے کوشش کریں"۔

ایک شاندار دعوت طعام کے ساتھ یہ پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

البیرونی کالج پنڈ دادن خان میں محتاط موٹر سائیکل ڈرائیونگ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس گاہے بگاہے کمیونٹی میں شعور اجاگر کرنے کیلئے مختلف اقدامات کرتا رہتا ہے۔ جس میں صحت سے متعلق میڈیکل کیمپ، ماحولیات سے متعلق شجر کاری کی مہم اور ٹریننگ سیشن کا اہتمام شامل ہیں۔ 14 نومبر 2017 کو البیرونی کالج پنڈ دادن خان میں کالج کے طالب علموں کے لئے محتاط موٹر سائیکل ڈرائیونگ پر ایک تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں علاقے کی لوکل ایڈمنسٹریشن، ریسکیو 1122 کے آفیسرز، وائس چیئرمین بلدیہ کھیوڑہ شوکت حیات اور سوڈا ایش کی طرف سے سیفٹی اینڈ ٹریننگ منیجر رانا محمد عدیل جمشید نے ٹرینرز کے طور پر شرکت کی۔ رانا محمد عدیل جمشید سیفٹی اینڈ ٹریننگ منیجر نے روڈ کے حالات، خطرناک موڑ، موٹر سائیکل کے شیشوں کے استعمال اور ڈرائیونگ لائٹس کے بارے میں طالب علموں کو آگاہی دی۔ اس کے ساتھ ساتھ 1122 کے آفیسرز نے بھی طالبعلموں کو ڈرائیونگ کے اصولوں کے بارے میں بتایا۔ کالج کی انتظامیہ اور لوکل ایڈمنسٹریشن نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی کمیونٹی کیلئے خدمات کو سراہا اور رانا محمد عدیل جمشید کا ٹریننگ میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ اس تربیتی ورکشاپ کو لوکل میڈیا نے کوریج بھی دی اور سراہا۔

وجاہت عابدی کے اعزاز میں دعوت طعام

(ایڈمن آفیسر)

وجاہت عابدی ایڈمن آفیسر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کا تبادلہ آئی ٹی سیکشن مزنگ آفس لاہور ہوگیا۔ اب وہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھائیں گے۔

اس موقع پر ایچ آر ڈیپارٹمنٹ نے اُن کے اعزاز میں حیات ریسٹورنٹ پنڈ دادن خان میں ایک شاندار دعوت طعام کا انتظام کیا۔ جس میں محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے خصوصی طور پر شرکت فرمائی۔ رضوان عزیز ایچ آر منیجر نے وجاہت عابدی کے بطور ایڈمن آفیسر خدمات کو بہت ہی اچھے انداز میں سراہا اور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ میں اُن کی ٹرانسفر کو ادارے کے اندر ترقی اور بہتری کے مواقع فراہم کرنے کی ایک روایت قرار دیا۔ تقریب میں شریک تمام ایچ آر ٹیم ممبران نے کھل کر وجاہت عابدی کے ساتھ اپنے تعلق کے حوالے سے گفتگو کی اور وجاہت عابدی نے تمام ساتھیوں کے تعاون اور شاندار دعوت طعام پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔

بعد ازاں تمام ساتھیوں نے کھانا تناول کیا اور یہ پروقار پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

الکلی اسپورٹس کلب میں "جم" کی تشکیلِ نَو

الکلی سپورٹس کلب میں ایمپلائیز اور اُن کے بچوں کے لئے ایک "جم" کی سہولت موجود تھی۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ ورزش کرنے والی مشینیں زیادہ استعمال میں رہنے کی وجہ سے کارآمد نہیں رہی تھیں۔ ضرورت اس امر کی محسوس کی گئی کہ ایک جدید "جم" ہمارے ایمپلائیز کی ضرورت ہے۔ تندرستی، صحت اور تن سازی کیلئے اچھے اور معیاری جم کی ضرورت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ "جم" کو وقت کے نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کلب کمیٹی نے کلب سیکریٹری قیصر علی اور کلب کے وائس پریذیڈنٹ کی قیادت میں فیصل آباد میں جم مارکیٹ کا دورہ کیا اور جدید ترین مشینری خریدی۔ الکلی سپورٹس کلب میں بہترین جم روم تیار کیا گیا۔

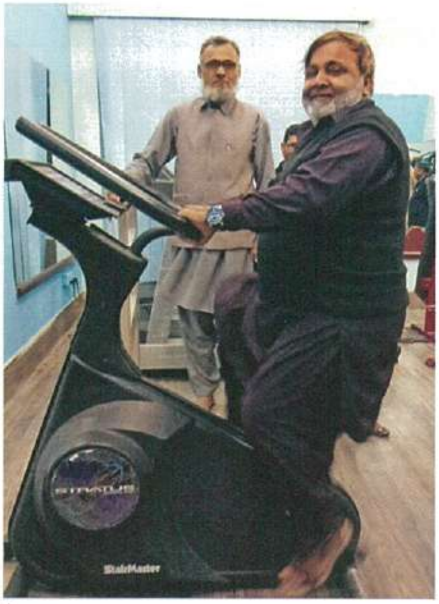

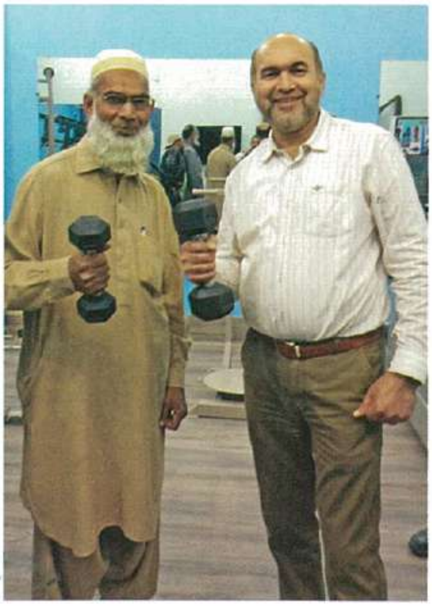

جم کی تزئین نو کے بعد اس کے باقاعدہ افتتاح کا پروگرام ترتیب دیا گیا جس کے مہمان خصوصی محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ تھے۔ انھوں نے نئے اور جدید جم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس افتتاحی پروگرام میں ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ، منیجرز، آفیسرز اور یونین آفیشلز نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے شرکاء نے جدید جم مشینری کو باقاعدہ استعمال کیا اور بہت خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اب تمام کارکنان اس جدید جم کی سہولتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

بلاشبہ الکلی سپورٹس کلب کا "جم" سوڈا ایش کے ایمپلائیز اور ان کے بچوں کے لئے ایک جدید اور کارآمد سہولت ہے۔ اس پر کلب کمیٹی کے سیکریٹری قیصر علی، اُن کی ٹیم اور کلب کے وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر راشد خان تعریف کے مستحق ہیں۔ افتتاح کے موقع پر کلب کمیٹی نے محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کا اُن کے شاندار تعاون اور سرپرستی پر ازحد شکریہ ادا کیا۔

ریٹائرمنٹ پارٹی 2017ء

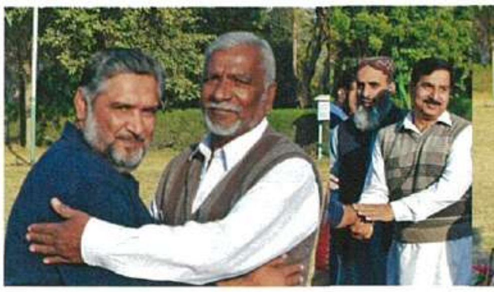

ایک ثقافتی روایت

ہر سال 31 دسمبر کو کمپنی سے ریٹائرڈ ہونے والے ایمپلائیز کے اعزاز میں ایک پر وقار الوداعی تقریب آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کی ایک شاندار روایت ہے اس تقریب میں گزرے سالوں میں ریٹائرڈ ہونے والے ایمپلائیز کی خصوصی شرکت، اس کی اہمیت اور پرانے دوستوں سے ملنے کا ایک بہانہ بھی بن جاتی ہے۔۔ایمپلائیز کی آپس میں ملاقات، اس موقع پر ایک سماں باندھ دیتی ہے۔

اس سال بھی 29 دسمبر 2017ء بروز جمعۃ المبارک بوقت 4 بجے، مین آفس بلڈنگ کے سامنے سبزہ زار میں ریٹائرمنٹ پارٹی برائے 2017ء کا انعقاد ہوا۔ایچ آر ٹیم نے اس سال ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کا تقریب میں آمد پر شاندار استقبال کیا گیا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ورکس منیجر محمد عمر مشتاق اور یونین کے صدر جنرل سیکریٹری نے تمام ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کو ہار پہنائے۔الکلی سپورٹس کلب کی طرف سے ریٹائرڈ ایمپلائیز کو تحائف دیئے۔الکلی سپورٹس کلب کی نمائندگی ڈاکٹر راشد خان اور قیصر علی نے کی۔

ملک محمد اجمل جنرل سیکریٹری سی بی اے نے اظہار خیال کرتے ہوئے تمام ایمپلائیز کی گرانقدر خدمات پر اُن کو خراج عقیدت و تحسین پیش کیا۔

محمد عمر مشتاق ورکس منیجر نے ریٹائر ہونے والے ہر ایمپلائیز سے ادارے اور بزنس کی مضبوطی اور ترقی کے لئے دعاؤں میں یاد رکھنے کی بات کی ۔ ورکس منیجر کے خطاب کے بعد تمام ریٹائرڈ ایمپلائیز کا مہمان خصوصی اور یونین کے نمائندگان کے ساتھ گروپ فوٹوسیشن ہوا۔اس طرح یہ پر وقار اور یادگار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

RETIREMENT PARTY
SODA ASH WILL MISS YOU!

یونین کی ریٹائرمنٹ پارٹی 2017ء

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، سوڈا ایش ورکس ایمپلائیز یونین کے زیرِ اہتمام، 31 دسمبر 2017ء کو ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کے اعزاز میں الوداعی تقریب کمپنی کے ویلفیئر ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں محمد عمر مشتاق ورکس مینیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

تقریب کا باعدہ آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ جس کی سعادت قاری عبدالعزیز نے حاصل کی۔ حاجی اللہ دتہ نے نعتِ رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ سٹیج سیکریٹری کے فرائض یونین آفیشل محمد عمران نے سرانجام دیئے۔

اس موقع پر اس سال ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کو ہار پہنائے گئے اور یونین کی طرف سے تحائف دیئے گئے۔

یونین کے جنرل سیکریٹری ملک محمد اجمل اور ورکس مینیجر محمد عمر مشتاق نے ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کی اپنے ادارے کے لئے دی گئی خدمات کو سراہا۔ اور مزید کہا کہ ہم سب آپ کے لئے ہمیشہ دعا گو رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کی آئندہ کی زندگی خوشحال اور آسانیوں سے بھر دے۔ بعدازاں تمام ایمپلائیز اور تقریب کے شرکاء نے چائے نوش فرمائی۔ جسکا انتظام یونین نے کیا ہوا تھا۔

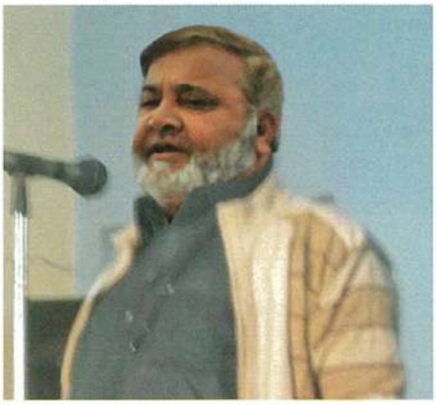
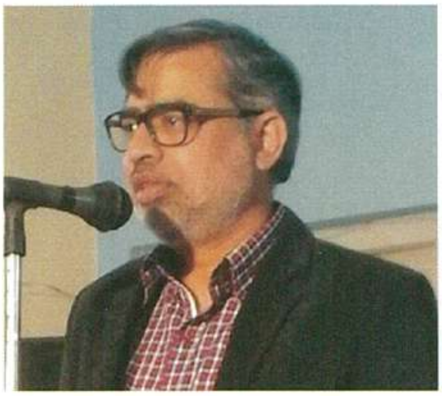

سوڈا ایش

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics /